THU.14.Nov.2024
VOLUME:19 NO: 290
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعرات 14/نومبر 2024
جلد:19 شمارہ: 290
12/جمادالاول 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

'بلڈوزر جسٹس' پر سپریم کورٹ تماشائی نہیں ہوسکتا، جائزہ لینے کا عہد

عدلیہ کے کاموں کو افسران اپنے ہاتھوں میں نہیں لے سکتے۔ شہری اور قانونی حقوق کا تحفظ ناگزیر

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے چہارشنبہ کو 'بلڈوزر جسٹس' کے خلاف سخت فیصلہ سناتے ہوئے ملک گیر رہنما خطوط جاری کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی جرم کے مجرم یا ملزم کی جائیداد کو مناسب قانونی عمل کی پیروی کیے بغیر توڑ پھوڑ کرنے والے افسر کو سزا دی جائے گی۔ جسٹس بی آر گوائی اور کے وی وشواناتھن کی بنچ نے پناہ کے حق کو آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت بنیادی حق کا ایک پہلو قرار دیا اور کہا کہ کسی ملزم یا کسی جرم کے مجرم کی رہائشی یا تجارتی جائیداد کو قانون کے مناسب عمل پر عمل کئے بغیر گرایا نہیں جاسکتا۔ سرکاری افسران کی جانب سے اس طرح کی من مانی اور جابرانہ کارروائی کے خلاف تفصیلی رہنما خطوط جاری کرتے ہوئے بنچ نے کہا کہ اہلکاروں کی جانب سے 'بلڈوزر کارروائی' کرنا طاقت کے علیحدگی کے بنیادی اصول کی خلاف ورزی ہوگی جس کے تحت عدلیہ کو ایسے معاملات پر فیصلہ کرنے کا اختیار سونپا گیا ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ شہریوں کی جان، آزادی اور املاک کو من مانے طریقے سے نہیں چھینا جا سکتا۔ امن و امان برقرار رکھنا اور شہریوں کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے۔ جرم ثابت ہونے تک ملزم کی بے گناہی تصور کرنے کے اصول پر زور دیتے ہوئے عدالت نے کہا کہ مجرموں کو من مانی کی گئی کسی بھی کارروائی کے خلاف قانون کے تحت بھی تحفظ حاصل ہے۔ بنچ نے کہا کہ خواتین، بچوں اور بوڑھوں کو اس طرح بے گھر ہوتے دیکھنا کوئی خوشگوار منظر نہیں ہے۔ بنچ نے کہا کہ ایگزیکیٹیو آفیسرس جج جیسا عمل نہیں کرسکتے۔ وہ کسی کو مجرم نہیں ٹھہرا سکتے اور انہیں ملزم کا گھر گرادینے کے احکام جاری کرنے حق نہیں۔

بلڈوزر ایکشن پر 'سپریم' فیصلے کے بعد اکھلیش یادو، سپریا شیر کے اور چندر شیکھر آزاد جیسے لیڈران کا کیا رہا ردعمل!

سپریم کورٹ کے 'بلڈوزر ایکشن' سے متعلق دیے گئے فیصلے کے بعد سیاسی لیڈران کے ردعمل آنے شروع ہو گئے ہیں۔ اپوزیشن لیڈران نے موجودہ حکومت کو شدید الفاظ میں تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ دراصل سپریم کورٹ نے بدھ (13 نومبر) کو اپنے فیصلے میں کہا کہ ''انتظامیہ عدلیہ کی جگہ نہیں لے سکتا اور قانونی عمل کے حوالے سے کسی بھی ملزم کے ساتھ متعصّبانہ سلوک نہیں کیا جانا چاہیے۔'' کانگریس لیڈر سپریا شرینیت نے سپریم کورٹ کے فیصلہ پر کہا کہ ''سپریم کورٹ نے آج اپنا فیصلہ سنایا ہے اور یہ حقیقت میں بی جے پی حکومت کو آئینہ دکھانے جیسا ہے، خصوصاً اتر پردیش میں۔ پورے ملک میں بی جے پی حکومت کی جانب سے جو منمانی کارروائی کی جارہی تھی،

کرناٹک میں مسلم ریزرویشن زیرغور نہیں: سدارامیا

بنگلور: کرناٹک حکومت نے حال ہی میں اپوزیشن جماعتوں کے اس دعوے کو مسترد کردیا کہ وہ عوامی کاموں میں مسلمانوں کے لیے 4 فیصد ریزرویشن پر غور کر رہی ہے۔ جمعرات (7 نومبر) کو وزیر اعلیٰ کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک بیان میں واضح کیا گیا کہ ایسی کوئی تجویز حکومت کے سامنے نہیں ہے۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ مسلم ریزرویشن سے متعلق مطالبات مختلف اوقات میں اٹھائے گئے ہیں، لیکن فی الحال کوئی باضابطہ منصوبہ نہیں بنایا گیا ہے۔ اس معاملے پر اپنا موقف واضح کرتے ہوئے ریاستی حکومت نے کہا کہ مسلم کمیونٹی کے لیے ریزرویشن کا مسلسل مطالبہ کیا جارہا ہے، لیکن فی الحال اس سمت میں کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا جارہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فی الحال حکومت کے پاس ایسی کوئی تجویز نہیں ہے اور نہ ہی اس پر بات ہورہی ہے۔ اس دوران میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا کہ کانگریس پارٹی مسلم ٹھیکیداروں کے لیے ایک کروڑ روپے تک کے عوامی کاموں میں ریزرویشن کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ اس رپورٹ کے بعد کئی سیاسی جماعتوں نے اس حوالے سے سوالات اٹھائے اور یہ الزام بھی لگایا کہ حکومت اس معاملے پر خاموش ہے۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر نے ان تمام الزامات اور میڈیا رپورٹس کی مکمل تردید کی۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا میں پھیلائی جانے والی یہ خبریں کسی سرکاری ذریعے کے بغیر ہیں اور ان کا حکومت کے کام کاج سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ حکومت نے کہا کہ وہ ایسی افواہوں پر توجہ نہیں دے گی اور اپنے کام کو مکمل شفافیت کے ساتھ انجام دے گی تاکہ ریاست میں امن برقرار رہے۔

حافظ اکرام الدین ہندوستان میں پہلے قونصل جنرل

ممبئی: طالبان نے ممبئی میں حافظ ڈاکٹر اکرام الدین کامل کو اپنا قائم مقام قونصل جنرل یعنی سفیر مقرر کیا ہے۔ ہندوستان میں طالبان حکومت کی طرف سے یہ پہلی تعیناتی ہے۔ اس سلسلے میں ہندوستان کی جانب سے سرکاری طور پر کچھ نہیں کہا گیا ہے۔ کیا ہندوستان کے ساتھ طالبان حکومت کے زیر انتظام افغانستان کے تعلقات دوبارہ خوشگوار ہونے لگے ہیں؟ یہ سوال اس لیے اٹھتا ہے کیونکہ طالبان نے ممبئی میں اکرام الدین کامل کو اپنا قائم مقام قونصل جنرل یعنی سفیر مقرر کیا ہے۔ ہندوستان میں طالبان حکومت کی طرف سے یہ ایسی پہلی تعیناتی ہے۔ اس سلسلے میں ہندوستان کی طرف سے سرکاری طور پر کچھ نہیں کہا گیا ہے۔ لیکن طالبان کے زیرِ انتظام میڈیا نے اکرام الدین کامل کو یہ ذمہ داری دیے جانے کی تصدیق کی ہے۔

اطلاع کے مطابق کامل اکرام الدین فی الحال ممبئی میں ہی ہیں اور اب وہ قونصلر خدمات کو سنبھالیں گے۔ گزشتہ ہفتہ ہی ہندوستانی وفد کی طالبان کے وزیر دفاع ملا محمد یعقوب سے بات ہوئی تھی۔ کہا جارہا ہے کہ شاید اسی ملاقات میں اس فیصلے پر رضامندی بنی ہوگی۔ طالبان حکومت کے زیر انتظام چلنے والی باختر نیوز ایجنسی نے بتایا کہ اکرام الدین کامل ممبئی میں اسلامی امارات کے کارگزار قونصل کے طور پر کام کریں گے۔ انٹرنیشنل لاء میں کامل نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ اور وہ پہلے بھی وزارت خارجہ میں سیکوریٹی تعاون و سرحدی امور کے شعبہ میں ڈپٹی ڈائرکٹر کی حیثیت سے خدمات انجام دے چکے ہیں۔ کامل کی تعیناتی کے بارے میں طالبان کے نائب وزیر خارجہ شیر محمد عباس ستانکزئی نے بھی ایکس پر پوسٹ کر کے اطلاع دی ہے۔ پورے معاملہ کی معلومات رکھنے والے ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ کامل کو ہندوستانی ثقافتی تعلقات کونسل سے اسکالرشپ بھی ملی تھی۔ انہیں یہ اسکالرشپ ساؤتھ ایشین یونیورسٹی میں پڑھائی کے لیے ملی تھی۔ یہ یونیورسٹی دہلی میں واقع ہے، جس کا انتظام سارک کے رکن ممالک کرتے ہیں۔ کامل کئی سال ہندوستان میں گذار چکے ہیں اور ان کی تعیناتی سے ہندوستان میں سفارتی عملے کی کمی پوری کی جا سکے گی۔ دراصل اشرف غنی کی سابقہ حکومت کے دور میں ہندوستان میں کام کرنے والے بیشتر سفارتکاروں کو واپس بلا لیا گیا تھا، جن میں سابق سفیر فرید مومند جے بھی شامل ہیں۔ اب کامل کی آمد سے تعلقات کے ایک نئے دور کے آغاز کی امید کی جارہی ہے۔ فرید نے 2023 میں ہندوستان چھوڑ دیا تھا۔ اس کے علاوہ دیگر عملے کو بھی طالبان حکومت نے واپس بلا لیا تھا۔ تب طالبان کا کہنا تھا کہ ہندوستانی حکومت کی جانب سے تعاون نہیں مل رہا ہے۔ تاہم اب طالبان کے ساتھ بات چیت کی صورت نظر آرہی ہے۔ یہ ایسے وقت میں ہوا ہے، جب پاکستان کے ساتھ طالبان کے تعلقات خراب ہوئے ہیں۔

ہندوستان اور سعودی عرب کا کئی شعبوں میں تعاون

کثیرالجہتی فورموں میں اعلیٰ سطح پر رابطے تیزی سے جاری۔ وزراء خارجہ کی ملاقات

نئی دہلی: وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے چہارشنبہ کو دہلی میں سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان آل سعود کے ساتھ دوطرفہ میٹنگ کی۔ ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان سٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے اور مستقبل میں تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں، جے شنکر نے کہا، ہماری شراکت داری ترقی پر مبنی ہے اور اس کی توجہ مستقبل پر مرکوز ہے۔ مجھے خوشی ہیکہ آج ہم دونوں ممالک کی اسٹریٹجک پارٹنرشپ کونسل کے تحت سیاسی، سیکورٹی، سماجی اور ثقافتی تعاون کی کمیٹی کے دوسرے اجلاس کا اہتمام کر رہے ہیں۔ کثیرالجہتی فورم پر ہمارے اعلیٰ سطحی رابطوں اور ہم آہنگی کی رفتار بہت اچھی چل رہی ہے۔ سعودی عرب میں 26 لاکھ سے زیادہ ہندوستانی کمیونٹی ہے اور میں آپ کی قیادت میں وہاں ان کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ وجنا نے مزید کہا، ہم تربیتی صلاحیت کی تعمیر پر مسلسل بات چیت کرتے رہے ہیں اور اب ہمارا تعاون دفاعی صنعت اور برآمدات تک بڑھ گیا ہے۔ مزید برآں، سیکورٹی تعاون اسٹریٹجک ترقی کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ ہم دہشت گردی، بنیاد پرستی، دہشت گردی اور منشیات کی سمگلنگ کے خلاف مل کر کام کر رہے ہیں۔ ہماری صنعتیں سعودی عرب کے 'وژن 2030' اور ہندوستان کے ڈیولپ انڈیا 2047 دونوں کے لیے نئی شراکتیں بنانے کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔ اس کے بعد سعودی عرب کے وزیر خارجہ آل سعود نے کہا، میں یہاں دہلی میں اپنے ہندوستان-سعودی تعلقات کو آگے بڑھاتے ہوئے اور تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنے پر بہت خوش ہوں۔ ہندوستان کے ساتھ ہمارے تعلقات دیرینہ تعاون اور باہمی احترام پر مبنی ہیں۔ صدیوں پر محیط تجارتی اور ثقافتی تبادلے کی ہماری مشترکہ تاریخ نے آج ہمارے مضبوط اور مستحکم تعلقات کی بنیاد رکھی ہے۔ سعودی-انڈیا اسٹریٹجک پارٹنرشپ کونسل کے افتتاحی اجلاس نے تعاون کے ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کونسل کی صلاحیت اور کارکردگی کو مزید بڑھانے کے منتظر ہیں تاکہ ہم اپنے مشترکہ اہداف کو حاصل کر سکیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ تمام شعبوں میں مسلسل مربوط کوششوں کی ضرورت ہے۔ ہم علاقائی اور بین الاقوامی امور میں اپنے تعاون کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔ بات چیت کو آگے بڑھاتے ہوئے، جے شنکر نے کہا، ہمیں خوشی ہوتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارا تجارتی اور سرمایہ کاری تعاون گہرا ہو رہا ہے۔ تجارت اور سرمایہ کاری ہماری شراکت داری کے اہم ستون ہیں اور ہم انہیں ٹیکنالوجی، توانائی، قابل تجدید توانائی، رابطے، صحت اور تعلیم جیسے نئے شعبوں میں مضبوط کر رہے ہیں۔ ہم ثقافت، سیاحت اور نوجوانوں کو فروغ دینے کی کوششوں کا خیر مقدم کرتے ہیں اور میڈیا اور تفریح کے میدان میں بھی بڑی صلاحیت دیکھتے ہیں۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ، آج ہمیں علاقائی اور بین الاقوامی حالات پر بات کرنے کا موقع ملا ہے۔ ہم یہ بھی سمجھتے ہیں کہ خطے میں استحکام لانے میں سعودی عرب کا اہم کردار ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ مغربی ایشیا کی صورتحال، خاص طور پر غزہ میں جاری تنازعہ ہمارے لیے گہری تشویش کا باعث ہے۔ بھارت اس معاملے میں اپنے موقف پر قائم ہے۔ ہم دہشت گردی اور یرغمال بنانے کی مذمت کرتے ہیں اور بے گناہ شہریوں کی مسلسل ہلاکتوں پر غمزدہ ہیں۔ ہندوستان ہمیشہ مسئلہ فلسطین پر دوقومی اصول کا حامی رہا ہے۔

مسلم پرسنل لا بورڈ انتخابی سیاست سے دور رہتا ہے

بعض ٹی وی چینلوں کی طرف سے بے بنیاد خبروں کی اشاعت پر ردعمل

نئی دہلی: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کو افسوس ہے کہ بعض ٹی وی چینلوں کی طرف سے یہ بے بنیاد خبر پھیلائی جارہی ہے کہ بورڈ کے ایک معزز سکریٹری مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی صاحب نے بہار کے وزیر اعلی شری نتیش کمار کو دھمکی دی ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے ایک وضاحتی بیان میں کہا کہ ہم یہ واضح کردینا ضروری سمجھتے ہیں کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ انتخابی سیاست سے دور رہتا ہے۔ وہ نہ کسی سیاسی پارٹی کی تائید کرتا ہے اور نہ کسی کی مخالفت۔ اس نے ہمیشہ خود کو انتخابی سیاست سے دور ہی رکھا ہے۔ البتہ بورڈ یہ ضرور چاہتا ہے ملک کے اقتدار پر وہ پارٹی یا پارٹیاں ہی فائز ہوں جو ملک کے آئین کی پاسدار ہوں اور جو سیکولرازم و حقیقی جمہوریت پر یقین رکھتی ہوں۔ جو اپنے انتخابی فائدہ کے لئے نفرت و بغض و عناد کی بنیاد پر سماج کو بانٹنے اور تقسیم کرنے پر یقین نہ رکھتی ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے دنوں بورڈ کے ایک ذمہ دار نے دہلی کے ایک اجلاس میں اپنی تقریر میں شری نتیش کمار جی کے بارے میں جو کہا اس کو بعض میڈیا چینلز نے توڑ مروڑ کر اور غلط انداز میں پیش کیا۔ نتیش جی کا ماضی میں اقلیتوں کے تئیں جو مشفقانہ رویہ رہا ہے اس کے تحت بورڈ کو پوری امید ہے کہ وہ اور ان کی پارٹی وقف بل پر مسلمانوں کی جائز شکایات کا ضرور خیال رکھیں گی کیونکہ یہ بل واضح طور پر مسلمانوں کو نقصان پہنچانے اور وقف املاک کو ہڑپنے کے لئے لایا گیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ نتیش کمار جی اور شری چندرا بابو نائیڈو اس بل کی مخالفت کر کے اپنی اقلیتی دوستی، سیکولرازم اور دستور کی پاسداری کا بھرپور لحاظ رکھیں گے۔

سال 2050 تک دنیا کے کچھ خطوں میں کم ہوجائے گی مسلم آبادی، ہندوؤں کی آبادی میں ہوگا خاطر خواہ اضافہ!

نئی دہلی: 'پیو ریسرچ سینٹر' نے مذہب کے حوالے سے ایک اعداد و شمار جاری کیا ہے۔ پیو ریسرچ سینٹر کے 'دی فیوچر آف ورلڈ ریلیجنس' (عالمی مذاہب کا مستقبل) نے اپنی تحقیق میں اس بات کا اندازہ لگایا ہے کہ سال 2050 تک اسلام دنیا کا سب سے زیادہ پیروی کرنے والا مذہب بن جائے گا۔ حالانکہ پیو کے اعداد و شمار کے مطابق دنیا کا ایک ایسا خطہ بھی ہے جہاں مسلمانوں کی آبادی میں تقریباً 9 فیصد کی کمی آ جائے گی۔ جن خطوں میں مسلمانوں کی آبادی کم ہوگی ان میں سے ایک ہے ایشیا پیسفک۔ یہاں سال 2010 میں مسلمانوں کی آبادی 7.61 فیصد تھی جو سال 2050 تک گھٹ کر 8.52 فیصد تک ہونے کی امید ہے۔ دوسری جانب یوروپ میں بھی سال 2050 تک مسلمانوں کی آبادی میں کمی دیکھی جاسکتی ہے۔ سال 2050 میں یوروپ میں مسلم آبادی 7.2 فیصد تک رہنے کی امید ہے جو سال 2010 میں بھی 7.2 فیصد ہی تھی۔ پیو ریسرچ کی نئی تحقیق کے مطابق ہندو مذہب 2050 تک آبادی کے لحاظ سے دنیا کا تیسرا سب سے بڑا مذہب بن جائے گا، جبکہ ہندوستان سب سے بڑی مسلم آبادی کے طور پر انڈونیشیا کو پیچھے چھوڑ دے گا۔

بہار: پٹنہ کے 'شیلٹر ہوم' میں کھچڑی کھانے سے 2 لڑکیوں کی موت، 9 کی حالت سنگین، پی ایم سی ایچ میں زیر علاج

پٹنہ: بہار کی راجدھانی پٹنہ سے ایک اندوہناک خبر سامنے آرہی ہے، جہاں 'شیلٹر ہوم' میں کھچڑی کھانے کی وجہ سے 2 لڑکیوں کی موت ہوگئی ہے۔ دیگر 9 لڑکیوں کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے، جن کا علاج پٹنہ میڈیکل کالج میں جاری ہے۔ ذرائع سے ملی جانکاری کے مطابق پٹنہ کے شاستری نگر میں واقع 'شیلٹر ہوم' میں فوڈ پوائزننگ کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی پٹنہ کے ڈی ایم چندر شیکھر سنگھ نے اے ڈی ایم کی قیادت میں تحقیق کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق یہ حادثہ 7 نومبر کو پیش آیا تھا جس کی وجہ سے کئی لڑکیاں فوڈ پوائزننگ کا شکار ہوگئیں۔ ان میں سے ایک لڑکی کی موت حادثے کے دن ہی ہوگئی جبکہ دوسری لڑکی کی موت 10 نومبر کو ہوئی۔ پٹنہ کے ڈی ایم چندر شیکھر نے ہندی نیوز پورٹل 'نیوز 18' سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ ''کھچڑی کھانے کی وجہ سے 30 سے زیادہ لڑکیوں کی طبیعت خراب ہوگئی تھی جس میں سے 9 کی حالت کافی خراب ہوگئی جس کے بعد انہیں پی ایم سی ایچ میں داخل کرایا گیا۔'' ڈی ایم چندر شیکھر نے اس حادثہ سے متعلق مزید بتایا کہ ''اس معاملہ کی تفتیش کے لیے اے ڈی ایم کی سربراہی میں ایک ٹیم تیار کر دی گئی ہے، جس کی رپورٹ ملنے کے بعد قصورواروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔'' موصولہ اطلاعات کے مطابق اس حادثہ کے بارے میں افسران نے محکمہ کو اطلاع نہیں دی تھی۔ یہ 'شیلٹر ہوم' ریاستی حکومت کے محکمہ سماجی فلاح و بہبود کے ذریعہ چلایا جاتا ہے۔ 'شیلٹر ہوم' میں لڑکیوں کی دیکھ بھال کے لیے محکمہ کی جانب سے 4 کونسلر بھی مقرر کیے گئے ہیں۔ اس واقعہ کے بعد چائلڈ رائٹس پروٹیکشن کمیشن نے اس پورے معاملے کا نوٹس لیا ہے۔ کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر امردیپ نے بتایا کہ پورا معاملہ ان کے نوٹس میں آیا ہے۔ یہ واقعہ افسوسناک ہے، اس حادثہ میں ملوث تمام قصورواروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ دوسری طرف اس معاملے میں بہار حکومت کے سماجی بہبود کے وزیر مدن ساہنی نے کہا کہ ''پورے معاملے کی جانچ کرائی جا رہی ہے اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔''

تلنگانہ: مال گاڑی کے 11 ڈبے پٹری سے اترے، 20 مسافر ٹرینیں رَد، 10 ٹرینوں کا راستہ تبدیل

ایک بار پھر ٹرین کے بے پٹری ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس مرتبہ تلنگانہ کے پیدا پلی ضلع میں ایک مال گاڑی کے کم و بیش 11 ڈبے پٹری سے اتر گئے۔ اس کی وجہ سے مجموعی طور پر 20 مسافر ٹرینوں کو رَد کرنا پڑا۔ جنوب وسط ریلوے (ایس سی آر) کے افسران نے بدھ کے روز اس واقعہ کے تعلق سے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ نہ صرف کئی مسافر ٹرینوں کو رد کیا گیا ہے، بلکہ 10 گاڑیوں کا راستہ بھی بدلا گیا ہے۔ افسران کے مطابق منگل کی دیر شب لوہا لے جارہی مال گاڑی کے 11 ڈبے راگھو پورم اور راما گونڈم کے درمیان پٹری سے اتر گئے۔ ایس سی آر زون کی طرف سے جاری ایک نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ مال گاڑی کے پٹری سے اتر جانے کے سبب 20 مسافر ٹرینیں رد کردی گئیں، جن میں سے 4 ٹرینیں جزوی طور سے رد کی گئی ہیں اور 10 کے راستے بدلے گئے ہیں۔ جنوبی وسط ریلوے نے یہ بھی جانکاری دی ہے کہ 2 ٹرینوں کا وقت تبدیل کیا گیا ہے اور 3 کو منزل پر پہنچنے سے پہلے ہی روک دیا گیا ہے۔ افسران نے بتایا کہ پٹری کو درست کرنے اور ریل ٹرانسپورٹیشن بحال کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ 2 ہفتوں میں یوپی، تمل ناڈو، آسام، بہار اور مہاراشٹر جیسی ریاستوں میں ٹرینوں کے بے پٹری ہونے کی خبریں سامنے آئی ہیں۔ حال ہی میں بہار کے مظفر پور کے پاس مال گاڑی کے 4 خالی ڈبے پٹری سے اتر گئے تھے، جس سے ٹرانسپورٹیشن متاثر ہوا تھا۔ آسام میں بھی مال گاڑی کے کچھ ڈبے پٹری سے اترے تھے۔ اس طرح کے واقعات لگاتار بڑھ رہے ہیں جس سے سازش کا اندیشہ بھی ظاہر کیا جانے لگا ہے۔ این آئی اے نے کچھ دن قبل ہی ریل گاڑیوں کے پٹری سے اترنے کے واقعات میں کسی طرح کی سازش ہونے کا پتہ لگانے کے لیے ابتدائی جانچ شروع کردی ہے۔

مہاراشٹر اسمبلی انتخاب: کانگریس آئندہ 5 دنوں میں 75 انتخابی ریلیاں اور روڈ شو کرے گی

دہلی: مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کے لیے تمام سیاسی پارٹیاں جنگی پیمانے پر انتخابی تشہیر کر رہی ہیں۔ ایسے میں کانگریس پارٹی کے حوالے سے ایک بڑی خبر نکل کر سامنے آرہی ہے۔ کانگریس مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کے آخری 5 دنوں میں اپنے تمام سرکردہ لیڈران کو انتخابی تشہیر کے لیے میدان میں اتارنے کی تیاری میں ہے۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی سمیت کئی سینئر لیڈران مل کر مہاراشٹر میں 75 انتخابی ریلیاں اور روڈ شو کریں گے۔ ان میں سے تقریباً 20 ریلیوں اور روڈ شو میں راہل گاندھی، ملکارجن کھڑگے اور پرینکا گاندھی کی شرکت ممکن ہے۔ راہل گاندھی کی مراٹھواڑہ، مغربی مہاراشٹر اور شمالی مہاراشٹر میں 6 ریلیاں ہوں گی۔ وہیں پرینکا گاندھی 13 نومبر کو وائناڈ میں ووٹ دینے کے بعد 4 ریلیوں کو خطاب کریں گی۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے تقریباً 10 ریلیوں میں شرکت کریں گے۔ کانگریس پارٹی نے ودربھ، مراٹھواڑہ اور شمالی مہاراشٹر پر زیادہ توجہ مرکوز کی ہے۔ کانگریس کے 3 سرکردہ لیڈران کے علاوہ مہاراشٹر میں سچن پائلٹ اور عمران پرتاپ گڑھی کی بھی کافی ریلیاں اور روڈ شو ہوں گی۔ مسلم اکثریتی علاقوں سمیت مہاراشٹر میں عمران پرتاپ گڑھی 20 سے زیادہ انتخابی جلسوں کو خطاب کریں گے۔ دوسری جانب نوجوان لیڈر سچن پائلٹ کے کُل 8 انتخابی جلسوں میں شرکت کی امید ہے۔ جبکہ کچھ مخصوص علاقوں میں تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی اور کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا بھی کانگریس کے حق میں ووٹ

ابوغریب جیل میں قیدیوں سے بدسلوکی اور تشدد۔ امریکی کانٹریکٹر کو چار کروڑ 20 لاکھ ڈالر ادا کرنے کا حکم

نیویارک: ورجینیا کی ایک جیوری نے ریاست کے ایک فوجی کانٹریکٹر کو دو عشرے قبل عراق کی رسوائے زمانہ جیل ابوغریب میں تشدد اور بدسلوکی کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے تین سابق قیدیوں کو چار کروڑ 20 لاکھ ڈالر ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ آٹھ افراد پر مشتمل جیوری کا یہ فیصلہ اس سال کے شروع میں ایک اور جیوری کے اس بارے میں اتفاق نہ ہونے کے بعد آیا کہ آیا ورجینیا کے شہر ریسٹن میں قائم سی اے سی آئی (CACI) کو اس کے سویلین تفتیش کاروں کے کام کا ذمہ دار ٹھہرایا جانا چاہیے جنہوں نے 2003 سے 2004 تک امریکی فوج کے ساتھ کام کیا تھا۔ جیوری نے مقدمہ دائر کرنے والوں، سہیل الشمری، صالح الجبلی اور اسعد الزوبی میں سے ہر ایک کو 30 لاکھ ڈالر زر تلافی اور گیارہ لاکھ ڈالر فی کس جیل میں ڈالنے کی پاداش میں ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ تینوں نے اپنی شہادت میں بتایا کہ انہیں جیل میں مار پیٹ، جنسی تشدد، جبری عریاں کیے جانے اور دیگر ظالمانہ سلوک کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ انہوں نے یہ الزام نہیں لگایا کہ سی اے سی آئی کے تفتیش کاروں نے اپنے طور پر بدسلوکیاں کیں بلکہ یہ کہا کہ سی اے سی آئی ان کارروائیوں میں اس لیے ملوث ہے کیونکہ اس کے تفتیش کاروں نے ملٹری پولیس کے ساتھ مل کر پوچھ گچھ کے لیے سخت رویہ اختیار کیا۔ سی اے سی آئی نے اس فیصلے پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ کمپنی اس فیصلے کے خلاف اپیل کرے گی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس معاملے میں سی اے سی آئی کے کسی ملازم پر مجرمانہ، سول یا انتظامی نوعیت کا کبھی بھی الزام نہیں لگایا گیا۔ اور یہ کہ کمپنی کے تفتیش کاروں نے ان پریشان کن کارروائیوں میں حصہ نہیں لیا اور نہ ہی ہمارا کوئی ملازم اس کا ذمہ دار تھا۔ سینٹر فار کانسٹیٹیوشنل رائٹس کے وکیل بحر اعظمی، جنہوں نے مدعیان کی طرف سے مقدمہ دائر کیا تھا، اس فیصلے کو انصاف اور احتساب کا ایک اہم قدم قرار دیا۔ اعظمی نے کہا کہ چار کروڑ 20 لاکھ ڈالر کی رقم، مدعیان کی طرف سے طلب کی جانے والی تلافی سے پوری طرح مطابقت رکھتی ہے۔ اور یہ رقم تین کروڑ 10 لاکھ ڈالر کی اس رقم سے زیادہ ہے جو مقدمہ دائر کرنے والوں کے مطابق سی اے سی آئی کو ابو غریب جیل میں اس کے تفتیش کاروں کے لیے ادا کی گئی تھی۔ ابوغریب جیل کی اس تصویر میں ایک قیدی کو ڈبے پر کھڑا کرنے اور سیاہ لباس پہنائے جانے کے بعد اس کے ہاتھوں سے تار جوڑ کر بجلی کے جھٹکے لگائے جارہے ہیں۔ اس تصویر کا تعلق سن 2003 کے آخری حصے سے ہے۔ ابوغریب جیل کی اس تصویر میں ایک قیدی کو ڈبے پر کھڑا کرنے اور سیاہ لباس پہنائے جانے کے بعد اس کے ہاتھوں سے تار جوڑ کر بجلی کے جھٹکے لگائے جارہے ہیں۔ اس تصویر کا تعلق سن 2003 کے آخری حصے سے ہے۔ الجبلی نے، جو صحافی بھی ہیں، اپنے تحریری بیان میں کہا ہے کہ آج کا دن میرے لیے اور انصاف کے لیے ایک بڑا دن ہے۔ میں نے اس دن کے لیے طویل عرصے تک انتظار کیا۔ یہ اس کیس میں ایک کارپوریشن کے خلاف تین افراد کی فتح نہیں ہے بلکہ یہ فتح ہر اس شخص کے لیے ایک روشنی ہے جس پر ظلم ہوا اور یہ ہر اس کمپنی یا کانٹریکٹر کے لیے وارننگ ہے جو مختلف قسم کے تشدد اور بدسلوکیوں پر مبنی کارروائیاں کرتے ہیں۔ بنیادی طور پر سی اے سی آئی کا موقف یہ رہا کہ جیل میں ہونے والی بدسلوکیوں کی ذمہ دار حکومت ہے۔ یہ مقدمہ دو مختلف جیوریوں نے سنا۔ اور انہوں نے یہ جاننے کی کوشش کی کہ تفتیش کاروں کی جانب سے بدسلوکیوں کی ذمہ داری کانٹریکٹر یا فوج کس پر عائد ہوتی ہے۔ پہلی جیوری کسی اتفاق رائے پر نہیں پہنچ سکی، جب کہ دوسری جیوری نے سی اے سی آئی کو ذمہ دار قرار دے دیا۔ یہ مقدمہ سب سے پہلے 2008 میں دائر کیا گیا تھا۔ لیکن 15 سال کی قانونی لڑائیوں اور سی اے سی آئی کی جانب سے مقدمے کو خارج کرنے کی متعدد کوششوں کی وجہ سے اس میں تاخیر ہوئی۔ مقدمے میں پیش کیے جانے والے شواہد میں فوج کے دو ریٹائرڈ جنرلوں کی رپورٹس بھی شامل تھیں جنہوں نے بدسلوکی کے واقعات کی دستاویزات کی بنیاد پر یہ نتیجہ اخذ کیا اور ان میں سی اے سی آئی کے کئی تفتیش کار ملوث پائے گئے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

ٹرمپ کی صدارت میں امریکہ اور دنیا کا کیا ہوگا

محمد ریاض احمد

امریکی صدارتی انتخابات کے بارے میں اکثر جو پیش قیاسیاں کی گئی تھیں اور جو سروے منظرِ عام پر آئے تھے ان میں واضح طور پراس توقع کا اظہار کیا گیا تھا کہ ریپبلکن پارٹی کے 78 سالہ امیدوار اور سابق صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو 60 سالہ ہندوستانی نژاد کملا ہیریس کے مقابلہ شکست ہوگی لیکن میڈیا فلم انڈسٹری (فلمی شخصیتوں) دانشوروں اور صنعت کاروں کی بھرپور تائید وحمایت کے باوجود کملا ہیریس کو ناکامی کا مُنہ دیکھنا پڑا، اور ٹرمپ کی اپنی متنازعہ شخصیت ان کی کامیابی میں حائل نہ ہوسکی جس سے یہ سوال پیدا ہونے لگے ہیں کہ امریکہ کی 248 سالہ تاریخ میں آخر امریکی شہریوں نے ایک خاتون کو بطورِ صدر منتخب کیوں نہیں کیا جبکہ امریکی معاشرہ خود کو وسیع الذہن، وسیع القلب اور آزاد خیال قرار دیتا ہے، جہاں حقوق نسواں اور آزادی نسواں کے بلند بانگ دعوے کئے جاتے ہیں۔ آپ کو یاد ہوگا کہ 2016 کے صدارتی انتخابات میں بھی ڈونالڈ ٹرمپ نے سابق صدر بل کلنٹن کی اہلیہ ہیلاری کلنٹن کو شکست دی تھی اور صرف 8 سال میں انہوں نے دوسری خاتون امیدوار کملا ہیریس کو ہرایا۔ ٹرمپ نے 538 الیکٹورل ووٹ میں سے 295 اور کملا ہیریس نے 226 الیکٹورل ووٹ حاصل کئے جبکہ ٹرمپ کو جملہ 319,41,35,7 (91.50 فیصد) اور کملا ہیریس کو 751,13,87,6 (57.47 فیصد) ووٹ ملے۔ اس بات کا مطلب یہ ہوا کہ ٹرمپ کو کملا ہیریس کے مقابلہ 3.34 فیصد زیادہ ووٹ ملے ہیں۔ ٹرمپ نے 50 میں سے 30 اور ہیریس نے 20 ریاستوں میں کامیابی حاصل کی جبکہ رائے دہی کے آخری دن تک یہی کہا جارہا تھا کہ کملا ہیریس کو اپنے ریپبلکن حریف پر ایک سے لیکر 5.1 پوائنٹس کی برتری حاصل ہے۔ بہرحال ٹرمپ 4 سال کے توقف کے بعد وائٹ ہاؤز میں داخل ہورہے ہیں چونکہ امریکہ خود کو دنیا کا سُپر پاور (باالفاظ دیگر عالمی پولیس والا) قرار دیتا ہے ایسے میں ساری دنیا جس طرح امریکی صدارتی انتخابات پر بڑی دلچسپی کے ساتھ گہری نظر رکھے ہوئے تھی اسی طرح اب عالمی سطح پر کئی سوالات گردش کررہے ہیں۔ دنیا بھر کے لوگوں کے ذہنوں میں فوری طور پر جو سوال اُبھرا وہ یہی تھا کہ آخر امریکی معاشرہ اپنے لاکھ دعوؤں کے باوجود کسی خاتون کو ملک کا صدر کیوں منتخب نہیں کرتا جبکہ ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش جیسے ملکوں میں خواتین کو نہ صرف عہدۂ صدارت پر فائز کیا جاتا ہے بلکہ باوقار اور سیاسی لحاظ سے انتہائی اہمیت کے حامل عہدہ وزارت عظمیٰ پر متمکن کیا جاتا ہے۔ جہاں تک مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ کا سوال ہے انہوں نے بطورِ صدر اپنی پہلی میعاد کے دوران کافی ہلچل مچائی تھی، بعض مرتبہ تو ایسا محسوس ہوتا تھا کہ وہ ہمارے عزت مآب وزیر اعظم کے لہجہ میں بات کررہے ہوں اور مذہب کے نام پر انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے کا بہترین فارمولہ حاصل کرلیا ہو۔ جہاں تک مسٹر ٹرمپ کا سوال ہے ان کے خلاف چار فوجداری مقدمات زیر دوراں ہیں جن میں سے ایک مقدمہ میں انہیں مجرم قرار دیا گیا ہے تاہم بحیثیت صدر اب وہ ان مقدمات کو ختم بھی کرسکتے ہیں۔ آپ کو یہ بتانا ضروری ہے کہ امریکی صدارتی انتخابات کے بارے میں یہ خدشات ظاہر کئے جارہے تھے کہ ٹرمپ کو شکست ہوتی ہے تو ملک بھر میں ماضی کی طرح تشدد پھوٹ پڑسکتا ہے۔ حکام نے بھی اسی طرح کے خدشات ظاہر کئے تھے۔ ان انتخابات کی ایک خاص بات دنیا کے ارب پتیوں میں سرفہرست ٹیسلا و ایکس اپیس کے بانی ایلون مسک کی ٹرمپ کو تائید رہی، ایک طرح سے انہوں نے بہت بڑا جوکھم مول لیا تھا تاہم ٹرمپ کی کامیابی نے ایلون مسک کو امریکی سیاست، امریکی تجارت اور امریکی سائینس وٹکنالوجی کے شعبہ میں مرکزی حیثیت عطا کردی ہے۔ ٹرمپ کی کامیابی کے ساتھ ہی ایلون مسک کی دولت میں 5.26 ارب ڈالرس کا اضافہ ہوا۔ بلوبرگ بلینرس انڈکس کے مطابق ایلون مسک کی دولت 290 ارب ڈالرس تک پہنچ گئی ہے۔ 4 نومبر کو مسک کی دولت 84.242 ارب ڈالرس تھی، 6 نومبر کو وہ بڑھ کر 53.288 ارب ڈالرس ہوگئی۔ خود ٹرمپ کے اثاثوں میں 24 گھنٹوں کے دوران ایک ارب ڈالرس کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا (ٹرمپ 17 ارب 70 کروڑ ڈالرس مالیتی اثاثوں کے مالک ہیں)۔ ٹرمپ کی کامیابی میں پانسہ پلٹنے والی ریاستوں کا بھی اہم کردار رہا۔ ان 7 سوئنگ ریاستوں میں سے پنسلوانیہ، مشی گن، اسکانسن، شمالی کرولینا اور جارجیا میں انہیں زبرست کامیابی حاصل ہوئی جبکہ حقیقت میں دیکھا جائے تو ٹرمپ کی کامیابی میں فلسطینیوں کی آہوں اور بددعاؤں کا اہم کردار رہا کیونکہ صدر جو بائیڈن اور نائب صدر کملا ہیریس کے انتظامیہ نے 7 اکٹوبر 2023 کو شروع ہوئی اسرائیل۔ فلسطین جنگ میں پوری طرح اسرائیل اور بنجامن نیتن یاہو کی حکومت کا ساتھ دیا۔ ایک

برس سے جاری اس جنگ میں بائیڈن انتظامیہ نے اسرائیل کو نہ صرف 17 ارب ڈالرس کی مالی امداد دی بلکہ اسرائیل نے غزہ پر جو تقریباً 1.5 لاکھ ٹن بم برسائے وہ بھی امریکہ سے بھیجے گئے تھے، اس کا مطلب یہی ہوا کہ انسانیت کو شرمسار کرنے والی اور درندگی کے تمام ریکارڈس توڑنے والی ان کاروائیوں میں امریکہ پوری طرح اسرائیل کا پارٹنر بنا رہا۔ آپ اندازہ کرسکتے ہیں کہ اسرائیل کی درندگی اور اس کی وحشیانہ بمباری مزائیلوں کی شیطانی بارش اور زمینی حملوں میں اب تک 44 ہزار سے زائد فلسطینیوں نے جام شہادت نوش کیا، ایک لاکھ سے زائد فلسطینی زخمی ہوئے، غزہ کی 23 لاکھ سے زائد آبادی میں سے 80 فیصد آبادی بے گھر ہوگئی۔ اسرائیل نے فلسطینی اسپتالوں، اسکولوں، پناہ گزین کیمپوں، مساجد، تاریخی آثار، گرجا گھروں کو زمین کے برابر کردیا، غزہ کو قبرستان بنا کر ملبے کے ڈھیر میں تبدیل کردیا۔ 44 ہزار شہداء میں بچوں اور خواتین کی اکثریت ہے۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل سے لیکر اس کی ذیلی تنظیموں کے سربراہوں نے تک یہ کہا ہے کہ اسرائیل فلسطینیوں کی نسل کشی اور ان کا قتل عام کررہا ہے۔ اس کے باوجود جو بائیڈن انتظامیہ نے اسرائیل کی مالی و فوجی امداد کا سلسلہ جاری رکھا۔ حد تو یہ ہے کہ امریکی سرپرستی میں اسرائیل نے لبنان میں زبردست تباہی مچائی۔ زائد از 3000 لبنانی اپنی زندگیوں سے محروم ہوگئے۔ شام، عراقی علاقوں کے ساتھ ساتھ یمن میں حوثیوں کے ٹھکانوں پر حملے کرتے ہوئے عالمی امن کو نقصان پہنچانے کی بھرپور کوشش کی، ان حملوں میں امریکہ بھی شامل رہا۔ بہرحال غزہ میں جس بیدردی سے درندگی کا مظاہرہ کیا گیا شیر خوار بچوں، حاملہ خواتین کو شہید کیا گیا اس کا خمیازہ بائیڈن، کملا ہیریس اور ان کی ڈیموکریٹک پارٹی کو بھگتنا پڑا۔ جہاں تک ٹرمپ کا سوال ہے اس بات میں کوئی دورائے نہیں کہ بائیڈن ہو یا ٹرمپ فلسطینیوں کو کوئی فرق نہیں پڑتا، ریپبلکن اور ڈیموکریٹس ایک ہی خارجہ پالیسی پر عمل کرتے ہیں۔ اسرائیل کے جرائم کو نظرانداز کرتے ہوئے اسرائیل اور اسرائیلی مفادات کا تحفظ ان کی اولین ترجیح ہوتی ہے، انہیں اس بات کی ہرگز پرواہ نہیں ہوتی کہ فلسطینی شیرخوار اور خواتین خون میں نہا جائیں، غزہ قبرستان میں تبدیل ہوجائے، فلسطینی ہاسپٹلس، اسکولس، کالجس ویونیورسٹیز زمین دوز کردیئے جائیں، انسانیت برہنہ کردی جائے، انہیں تو بس اپنے اور اسرائیل کے مفادات عزیز ہیں۔ اسرائیل کا ہر جرم، ہر درندگی، اس کی شیطانیت، اس کے ہاتھوں ہورہے قتل، انسانیت کی تباہی امریکہ کیلئے حقیقت میں دیکھا جائے تو اسرائیل کی خوبیاں ہیں اور ان خوبیوں کی انجام دہی میں وہ ہمیشہ اسرائیل کے ساتھ کھڑا رہتا ہے اور امریکی حکومت وقفہ وقفہ سے برملا اس کا اظہار بھی کرتی ہے۔ واضح رہے کہ یہ وہی ڈونالڈ ٹرمپ ہیں جن کے یہودی داماد جیرڈ کشنر کی کوششوں کے نتیجہ میں ٹرمپ انتظامیہ نے مشرقی یروشلم کو غیر قانونی و ناجائز طریقوں سے اسرائیل کا دارالحکومت تک تسلیم کیا، اس پر ہی اکتفاء نہیں کیا بلکہ امریکی سفارت خانہ کو تل ابیب سے مشرقی یروشلم منتقل کردیا، اس کی افتتاحی تقریب میں ٹرمپ کی بیٹی ایوانکا ٹرمپ نے بطورِ خاص شرکت کی تھی حالانکہ ٹرمپ ہو یا بائیڈن ساری دنیا جانتی ہے کہ فلسطینی مشرقی یروشلم دارالحکومت کے ساتھ علحدہ ریاست فلسطین کا مطالبہ کررہے ہیں اور دنیا کے اکثر ممالک ان کے اس مطالبہ کی تائید بھی کرتے ہیں۔ ایک بات ضرور ہے کہ امریکہ ہو یا اسرائیل ان کی طاقت، دولت، ٹکنالوجی، عصری اسلحہ و گولہ بارود فلسطینیوں کے جذبۂ حریت جہاد و شہادت کے سامنے کوئی اہمیت نہیں رکھتے۔ فلسطینیوں کی آہیں اور ان کی بددعائیں یقیناً ان طاقتوں کا تعاقب کرتی رہیں گی جو اسرائیل کی ناجائز مدد کرنے میں مصروف ہیں جن کے ہاتھ بھی فلسطینیوں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں، جن کا شمار فلسطینیوں کے قاتلوں میں کیا جانے لگا ہے۔ اب ہم بات کرتے ہیں ٹرمپ کے امکانی اقدامات کی، آپ اور ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ ٹرمپ کے بارے میں کہا جاتا رہا ہے کہ وہ عجیب وغریب حرکتیں کرتے ہیں، ان کی Body Language سے ان کی شخصیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ جہاں تک دوسری مرتبہ ٹرمپ کی صدارتی انتخابات میں کامیابی کا سوال ہے اس میعاد میں انہیں اور ریپبلکن پارٹی کو کئی ایک چیلنجس کا سامنا ہے۔ انتخابی مہم کے دوران ٹرمپ نے پرزور انداز میں کہا تھا کہ عہدہ صدارت پر فائز ہونے کے صرف ایک دن میں وہ اسرائیل۔ فلسطین جنگ اور روس۔ یوکرین جنگ بند کروادیں گے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا وہ فلسطینیوں کے خلاف اسرائیل کی درندگی روک پائیں گے؟ انہیں ایک بات ذہن نشین کرلینی چاہیئے کہ صیہونیوں کی بائیڈن انتظامیہ نے دل کھول کر مدد کی لیکن انتخابات میں ان لوگوں نے اپنے محسن سے ہی غداری کردی۔ ایران بھی ٹرمپ کیلئے ایک چیلنج بن کر اُبھرا ہے، اس نے اسرائیل اور اسرائیلی و امریکی غلامی کا طوق اپنے گلے میں ڈالنے سے انکار کردیا، باہمی وقار واحترام کی بنیاد پر معاملت پر اس نے ہمیشہ زور دیا ہے جبکہ ٹرمپ اسے بدی کے مثلث کا ایک حصہ مانتے ہیں۔ ایک طرف وہ کہتے ہیں کہ نئی جنگ نہیں کروں گا اور دوسری طرف ایران کے تئیں ان کا کیا موقف ہوتا ہے وہ بھی دیکھنے والی بات ہے۔ ٹرمپ کو تارکین وطن کے بحران کا بھی سامنا ہے خاص طور پر کیوبا اور وینز ویلا کے ساتھ میکسیکو کے باشندوں کی ایک کثیر تعداد امریکہ میں غیر قانونی تارکین وطن کی حیثیت سے مقیم ہے۔ انہوں نے غیر قانونی تارکین وطن کو امریکہ سے نکال باہر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ٹرمپ کی کامیابی سے لاطینی امریکی پریشان ہیں۔ کولمبیا، بولیویا، چلی، برازیل، کیوبا اور وینز ویلا فکر مند ہیں۔ اگرچہ وزیر اعظم نریندر مودی ٹرمپ کو اپنا قریبی دوست اور ٹرمپ انہیں اچھا دوست قرار دیتے ہیں لیکن ہندوستان کیلئے فطری بات یہ ہے کہ امپورٹیڈ گڈس پر TARIFFS بڑھانے سے صرف چین، برازیل کو ہی نقصان نہیں ہوگا بلکہ ہندوستان کی آئی ٹی صنعت بھی اس کی زد میں آئے گی۔ ٹرمپ کیلئے ماحولیاتی تبدیلی بھی ایک بڑا چیلنج ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ وہ ان چیلنجس کا مقابلہ کس طرح کرپاتے ہیں۔

ہندوستان کی عظیم شخصیت پنڈت جواہر لال نہرو

سعدیہ فاطمہ عبدالخالق
مدینۃ العلوم گرلز پرائمری اسکول ناندیڑ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور ساری نعمتیں اسی کی دی ہوئی ہیں، ہر دن ہمیں اللہ کی طرف راغب کرنے والے دن ہوتے ہیں، کرہ ارض پر سب ہی خطوں میں اپنے اپنے حساب سے مقررہ دن منائے جاتے ہیں، اسی طریقے میں یوم اطفال عالمی سطح پر دنیا کے مختلف ممالک میں مختلف تاریخ کو منایا جانے والا ایک دن ہے اس دن کا مقصد بچوں کی عزت افزائی اور ان کے حقوق کی پاسداری ہے 1925ء کو بچوں کی فلاح و بہبود کی عالمی کانفرنس میں اس کا اعلان کیا گیا اور 1954ء میں عالمی سطح پر اس دن کو منانے کے لیے ایک تاریخ مقرر کی گئی یکم جون کو عالمی یوم اطفال تحفظ 1950ء سے کئی ممالک میں منایا جانے لگا ہے اور اس کا قیام 22 نومبر 1949ء کو وویمنس انٹرنیشنل ڈیموکریٹک فیڈریشن نے اپنے اجلاس ماسکو میں کیا اقوام متحدہ نے 20 نومبر کو اسے رائج کیا، اس یوم اطفال کا مقصد بچوں کی فلاح و بہبودی ان کے حقوق اور ان کی حوصلہ افزائی وغیرہ ہیں، بھارت میں یوم اطفال 14 / نومبر کو منایا جاتا ہے، بھارت کے پہلے وزیر اعظم پنڈت, جواہر لال نہرو،، کی تاریخ پیدائش کا دن بھارت میں یوم اطفال کے طور پر مناتے ہیں انھیں بچوں سے بہت محبت تھی، آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو 14 / نومبر 1859ء کو الہ اباد میں پیدا ہوئے تھے، انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم نجی ٹیوٹروں سے گھر پر حاصل کی 15 سال کی عمر میں انگلینڈ چلے گئے اور وہ سال ہیرو میں گزارنے کے بعد کیمبرج یونیورسٹی میں شمولیت اختیار کر لی جہاں انہوں نے قدرتی سائنسز میں کیمبرج یونیورسٹی کے آخری ڈگری حاصل کی بعد ازاں انر ٹیمپل سے وکالت کے لیے مدعو کیا گیا وہ 1912ء میں بھارت لوٹے اور براہ راست سیاست سے وابستہ ہو گئے ایک طالب علم کے طور پر بھی وہ ان تمام ممالک کی جدوجہد میں دلچسپی رکھتے تھے جو غیر ملکی اقتدار کے زیر نگین تھے انہوں نے آئرلینڈ میں سنفین تحریک میں بھی گہری دلچسپی لی تھی بھارت میں وہ پورے جی جان سے جدوجہد آزادی میں شامل ہو گئے 1912ء میں انہوں نے ایک مندوب کے طور پر بانکی پور کانگرس میں شرکت کی 1919ء میں الہ آباد میں ہوم رول لیگ کے سکریٹری بن گئے 1916ء میں پہلی مرتبہ ان کی ملاقات گاندھی جی سے ہوئی ان سے انہیں کافی ترغیب حاصل ہوئی انہوں نے 1920ء میں اتر پردیش کے ضلع پرتاب گڑھ میں اولین کسان مارچ کا اہتمام کیا انہیں 1920ء سے 1922ء کے درمیان میں تحریک عدم تعاون کے سلسلے میں دو مرتبہ جیل بھیجا گیا، ستمبر 1923ء میں پنڈت جواہر لال نہرو آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری مقرر کئے گئے ہیں، انہوں نے 1926ء میں اٹلی، سوئٹزرلینڈ، انگلینڈ، بیلجیم، روس اور جرمنی کا دورہ کیا، بیلجیم میں انہوں نے برسلز میں انڈین نیشنل کے سرکاری نمائندے کے طور پر دبی کچلی قوموں کے طور پر کانگریس میں شرکت کی، انھوں نے 1927ء میں ماسکو میں اکتوبر کے سوشلسٹ انقلاب کی تقریبات کی دسویں سالگرہ میں بھی شرکت کی اس سے قبل 1926ء میں مدراس کانگریس میں نہرو، کانگرس کو آزادی کو بطور نصب العین اختیار کرنے کے لیے راغب کرنے میں کافی سرگرم عمل رہے، 1928ء میں لکھنؤ میں سائمن کمیشن کے خلاف ایک جلوس کی قیادت کرتے ہوئے ان پر لاٹھی چارج ہوا 29 اگست 1928ء کو انھوں نے آل پارٹی کانگریس میں شرکت کی اور بھارتی آئین اصلاحات کے سلسلے میں نہرو رپورٹ پر دستخط کرنے والوں میں ان کا بھی نام شامل تھا، یہ رپورٹ ان کے والد موتی لال نہرو کے نام سے موسوم تھے، اسی سال انھوں نے, انڈیپنڈنٹ فار انڈیا لیگ،، قائم کی جو بھارت کو برطانوی بالادستی سے مکمل طور پر علیحدہ کرنے کی حمایت کرتی تھی اور اس کے جنرل سیکرٹری مقرر ہوئے، 1929ء میں پنڈت جواہر لال نہرو انڈین نیشنل کانگرس کے لاہور اجلاس کے صدر منتخب ہوئے اسی اجلاس میں ملک کے لیے مکمل آزادی کو بطور نصب العین اختیار کیا گیا 1930ء سے 1935ء کے دوران نمک ستیہ گرہ اور کانگرس کے ذریعے شروع کی گئی دیگر تحریکات کے پاداش میں انہیں کئی مرتبہ جیل بھیجا گیا 14 فروری 1935ء کو الموڑا جیل میں انہوں نے اپنی خودنوشت سوانح عمری مکمل کی جیل سے باہر آنے کے بعد وہ اپنی علیل اہلیہ کے عیادت کے لیے سوئٹزرلینڈ گئے اور فروری مارچ 1936ء میں لندن کا دورہ کیا جولائی 1938ء میں وہ ہسپانیہ گئے جب ملک خانہ جنگی کے عہد سے گزر رہا تھا دوسری عالمی جنگ کے آغاز سے فورا پہلے انہوں نے چین کا بھی دورہ کیا، 30 اکتوبر 1940ء کو پنڈت نہرو کو بھارت کو زبردستی جنگ میں شامل کرنے کے خلاف احتجاج کے طور پر کیے گئے انفرادی ستیہ گرہ کی پاداش میں گرفتار کرلیا گیا انہیں دسمبر 1941ء میں دیگر رہنماؤں کے ساتھ انہیں بھی رہا کر دیا گیا سات اگست 1942 میں پنڈت نہرو نے ممبئی میں اے آئی سی سی کے اجلاس میں اپنی تاریخی بھارت چھوڑو قرارداد پیش کی آٹھ اگست 1942ء کو انہیں دیگر رہنماؤں کے ساتھ گرفتار کر کے احمد نگر قلعہ لے جایا گیا یہ ان کی طویل ترین اور آخری گرفتاری تھی مجموعی طور پر وہ نو مرتبہ جیل گئے جنوری 1945ء میں جیل سے رہا ہونے کے بعد انہوں نے آئی این اے کے ان افسروں اور اہلکاروں کی دفاع کے لیے ایک قانونی دفاعی محاز قائم کیا جن پر ملک سے غداری کا الزام عائد کیا گیا تھا مارچ 1946ء میں پنڈت نہرو نے جنوں مشرقی ایشیاء کا دورہ کیا چھ جولائی 1946ء کو وہ چوتھی مرتبہ کانگریس کے صدر منتخب ہوئے اور اس کے بعد مزید تین مدت کا یعنی 1951ء سے 1954ء تک کے لئے از سر نو منتخب ہوئے، پنڈت جواہر لال نہرو بھارت کے پہلے وزیر اعظم منتخب کئے گئے تھے وہ انڈین نیشنل کانگرس کے رہنما اور تحریک آزادی ہند کے اہم کردار تھے اپنی زندگی میں وہ پنڈت نہرو یا پنڈت جی کے نام سے بھی جانے جاتے تھے، ہندوستان کی اس عظیم شخصیت کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

ممبئی میں حضرت شیخ مصری رح کے عرس کے ساتھ اللہ کے ولیوں کے عرس کا جمعرات سے آغاز

ممبئی، 13، نومبر (یواین آئی) ممبئی میں حضرت شیخ مصری رح کع عرس کے ساتھ حباللہ کے ولیوں کے عرس کا آغاز جمعرات 14، نومبر سے ہورہا ہے اور یہ سلسلہ دسمبر کے پہلے ہفتے تک جاری رہیگا۔ اس موقع پر بعد نماز عصر قرآن خوانی ہوگی اور شب نوبجے حسب روایت غیر طرحی مشاعرہ ہوگا۔ حضرت شیخ مصری حضرت مخدوم ماہمی اور حضرت حاجی علی کے بعد سب سے زیادہ زائرین آتے ہیں اور دینی اور روحانی مجالس میں شریک ہوتے ہیں۔ شہر اور جزیرہ نما ممبئی کے گزٹیئر کی جلد سوم صفحہ 313، پر شیخ مصری یا مصری بابا کے مقبرہ کا ذکر ہے اور تحریر ہے کہ قبر جزیرے کے شمال مشرقی حصے کی طرف نمکین زمینوں اور چاول کے کھیتوں کے درمیان ہے۔ شیخ مصری شاہراہ کے مشرق میں ایک مربع اینٹوں والی دیوار کے اندر، تقریباً 80 فٹ مربع کچے صحن کے چاروں طرف دیوار، املی، ایک سنپ اور گل موہر کے درخت سے خوشگوار سایہ دار لگے ہیں، جہاں سے ایک چھوٹی سا زینہ چھت کی طرف جاتا ہے۔ جو صوفی کی درگاہ ہے۔

معاشی انحطاط ملت میں اصلاح پسندی کا متقاضی

محمد اسد علی ایڈوکیٹ

موجودہ دور میں جائیداد کی قیمتیں بے تحاشہ بڑھ رہی ہیں اور اس کے نتیجہ میں لوگوں میں زیادہ سے زیادہ جائیداد کے حصول کے لئے حرص پیدا ہورہی ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ جب جائیداد کا معاملہ سامنے آتا ہے تو لوگ اخلاق اور خوف خدا کو فراموش کردیتے ہیں، خونی رشتہ دار بھی ایک دوسرے کے مخالف ہوجاتے ہیں، حق اور ناحق کا فرق ختم ہورہا ہے، اللہ اور رسولؐ کے احکامات کی کوئی پرواہ نہیں کی جارہی ہے۔ چند مفاد پرستوں کے ذریعہ حق کو ناحق ثابت کیا جارہا ہے اور جن لوگوں کے شرعی وقانونی حصے ہوتے ہیں انہیں محروم کردیا جارہا ہے بالخصوص خواتین کے ساتھ بہت زیادہ ناانصافیاں ہورہی ہیں۔ بہن، بہن کی دشمن اور بھائی، بھائی کا دشمن بن گیا ہے۔ عدالتی مقدمہ بازی کا طویل سلسلہ مستحق کو اس کا حق دلانے میں مددگار ثابت نہیں ہورہا ہے۔ مادہ پرستی کو اس قدر غلبہ حاصل ہوچکا ہے کہ بعض جگہ اولاد بھی ماں باپ کے حق کو تسلیم کرنے سے انکار کرتی ہے اور جب ان کی توجہ آخرت کی جانب کی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ وہاں کا کون سوچتا ہے۔ اخبارات اور ٹی وی میں آئے دن خبریں آتی ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ معاشرتی اخلاق انتہائی زوال کی حالت میں ہیں اور ان حالات پر کوئی توجہ نہیں دے رہے ہیں جس کی وجہ سے حالات قابو سے باہر ہوچکے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ بعض صاحب جائیداد لوگ اپنی زندگی میں وصیت کرنے سے گریز کرتے ہیں جس کی وجہ سے مستحق اپنے جائز حق سے محروم ہوجاتے ہیں۔ ایسے کئی کیسس سامنے آئے ہیں جن میں حقدار کو اس کے جائز حق سے محروم کردیا گیا ہے۔ صاحب جائیداد کے انتقال کے بعد خاندان کے بعض بڑے افراد دیگر بھائی بہنوں کو جائیداد سے محروم کردیتے ہیں اور اس جائیداد سے حاصل ہونے والی آمدنی ہڑپ لیتے ہیں، ایسے بعض ظالم لوگ بیواؤں، یتیموں کا حق کھا کر عیش کی زندگی گذارتے ہیں اور اس قسم کی گری ہوئی حرکات آخرت کو تباہ کردیتی ہیں اور اس کے افسوسناک نتائج نہ صرف دنیا بلکہ آخرت میں بھی بھگتنا پڑتا ہے۔ حالات اس قدر بگڑ چکے ہیں کہ ان کی اصلاح فوری کی جانی چاہیئے ورنہ معاشرہ ایسا ہوجائے گا جیسے کہ قرون اولیٰ کے حالات ہوا کرتے تھے جبکہ انسان غیر متمدن زندگی گذارا کرتا تھا، لیکن بعد ازاں حالات میں بہتری آتی گئی اور انسانوں میں شعور بیدار ہونے لگا جس کے نتیجہ میں قوانین اور مذہبی احکامات کا احترام ہونے لگا اور لوگ انہیں ترجیح دینے لگے لیکن پھر ایک مرتبہ گردش ایام کے نتیجہ میں ماضی کے حالات کا دوبارہ اعادہ ہونے لگا اور انسان پھر حرص وہوس کا شکار ہونے لگا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ جن لوگوں پر قوم کی اصلاح ہوتی ہے وہ اپنے فریضہ سے غافل ہیں اور ان کی نظر میں قانون اور دیگر باتوں کی کوئی اہمیت نہیں۔ دولت مندوں اور طاقت کا ناجائز طور پر ساتھ دیا جارہا ہے اور ہر طریقہ سے اسے سہارا دیا جاتا ہے لیکن ان حالات میں مذہبی قوانین کو پس پشت ڈال دیا جاتا ہے۔ اگر موجودہ حالات اسی طرح جاری رہیں تو قوم کی ترقی ایک خطرہ بن سکتی ہے۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ حال ہی میں سپریم کورٹ نے ایک خاتون کی جانب سے داخل کی گئی درخواست کی سماعت کے دوران مشورہ دیا کہ اپنی جائیداد بچوں یا کسی اور کو بطور تحفہ دیتے وقت کئے جانے والے معاہدے میں جائیداد منتقل کرنے والوں کو چاہئے کہ پیرانہ سالی کے دوران نگہداشت اور تیمارداری یا پرورش کے سلسلے میں معاہدہ میں صراحت کرلیں کہ جائیداد بطورِ تحفہ منتقل کرنے کے دوران اس طرح کی کوئی شرط تحریر نہ ہونے کی صورت میں دیا گیا تحفہ واپس حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ سپریم کورٹ نے اس سلسلہ میں واضح طور پر احکام جاری کرتے ہوئے ضعیف العمر شہریوں اور والدین کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی محنت کی کمائی سے حاصل کی گئی جائیداد کو بطورِ تحفہ اپنے بچوں یا کسی رشتہ دار کے حوالے کرتے وقت جو معاہدہ تیار کرتے ہیں اس میں اس بات کی صراحت کریں کہ وہ یہ تحفہ انہیں حوالے کرنے کے عوض ضعیف العمری، پیرانہ سالی کے دوران نگہداشت، تیمارداری اور پرورش کے حقدار ہیں اور ایسا نہ کرنے کی صورت میں وہ دیا گیا تحفہ واپس لینے کے مجاز رہیں گے۔ موجودہ دور میں سرسید احمد خان جیسے اصلاح پسند یا علامہ اقبال جیسے ملت کا جذبہ رکھنے والے اکابرین کی ضرورت ہے تاکہ حالات کی اصلاح ہوسکے اور ملت ترقی کی راہ پر گامزن ہوسکے۔ مزید تفصیلات کیلئے فون نمبر 9959672740 پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

مہاراشٹر باغبان ورکنگ کمیٹی کے بانی صدر ڈاکٹر شریف باغبان کا اعزاز

جلگاؤں: 13 رنومبر (عقیل خان بیاولی) حال ہی میں ضلع جلگاؤں کے مشہور شہر بھوساول کی ایک تقریب میں باغبان ورکنگ کمیٹی، مہاراشٹر اسٹیٹ کے بانی صدر ڈاکٹر شریف باغبان کا برادری کی طرف سے پروقار اعزاز واستقبال کیا گیا اس موقع پر موصوف نے باغبان ورکنگ کمیٹی کی خدمات کام اور منصوبوں سے متعلق تفصیلی معلومات فراہم کیں اور پورے مہاراشٹر کی باغبان, برادری سے اپیل کی کہ وہ ریاست مہاراشٹر کیلئے ورکنگ کمیٹی کی رکنیت حاصل کرکے تنظیم کو ایک مضبوط معاشرہ بنانے میں ہر ممکن تعاون کریں باہمی اتحاد واتفاق برقرار رکھیں اس موقع پر موصوف نے کہا کہ برادری کو متحد کرنے ایک پلیٹ فارم پر لانے مسائل حل کرنے کے لیے جلد ہی جلگاؤں، بھوساول، ملکاپور، پاچورا، جامنیر، کلیان، بلڈانہ، املنیر، ناسک وغیرہ میں پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ جس میں ریاست بھر سے برادری کے لوگوں کو مدعو کیا جاے گا۔

ہومبلے فلمز اور رشبھ شیٹی نے کنتارا کی دنیا کو تشکیل دینے کے لیے گرینڈ کدمبا سلطنت بنائی ہے: باب 1

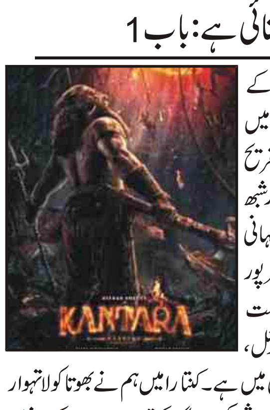

ممبئی: 2022 میں کنتارا کی ریلیز کے بعد کامیابی کے معنی بدل گئے۔ فلم نے 70 ویں نیشنل فلم ایوارڈز میں بڑی کامیابی حاصل کی، جہاں اس نے بہترین تفریح فراہم کرنے والی بہترین مقبول فلم کا ایوارڈ جیتا اور رشبھ شیٹی کو بہترین اداکار کا ایوارڈ دیا گیا۔ یہ ایک ایسی کہانی ہے جو ہندوستان کے دل کو چھوتی ہے، جو ملک کی بھرپور ثقافت اور اقدار کو ظاہر کرتی ہے۔ کنتارا ایک زبردست سرپرائز ہٹ بن گئی، اور اب اس کا آنے والا پریکوئل، کنتارا: چیپٹر 1، اس کے اعلان کے بعد سے سرخیوں میں ہے۔ کنتارا میں ہم نے بھوتا کولا تہوار دیکھا، اور یہ وہیں ہے کہ کنتارا: باب 1 کدمبا دور کو تلاش کرے گا۔ کنتارا: باب 1 ایک منفرد تجربہ ہونے کا وعدہ کرتا ہے۔ یہ فلم کرناٹک کے کدمبا دور پر مبنی ہے۔ کدمبا اس وقت کے اہم حکمران تھے جنہوں نے کرناٹک کے کچھ حصوں پر حکومت کی اور وہاں کے فن تعمیر اور ثقافت کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا۔ اس دور کو بڑے پردے پر لانے کے لیے، میکرز ہومبلے فلمز اور اداکار رشبھ شیٹی نے کنداپور میں کدمبا سلطنت کو دوبارہ بنایا ہے۔ بنانے والوں نے اس کہانی کو حقیقی احساس دلانے کے لیے سخت محنت کی ہے، اور فلم کے لیے ایک نیا اسٹوڈیو بھی بنایا ہے۔ اس سے قبل اس نے 80 فٹ اونچائی کا ایک بڑا سیٹ ڈھونڈنے کی کوشش کی تھی، جہاں ایک وسیع سیٹنگ بنائی جاسکتی تھی، لیکن اسے ایسا کچھ نہیں ملا۔ چنانچہ اس نے ایک قدم آگے بڑھ کر اپنا اسٹوڈیو قائم کیا۔ یہ پورا سیٹ کئی ایکڑ پر پھیلا ہوا ہے۔ اس بڑی کوشش کے پیچھے کدمبا خاندان کی اہمیت ہے، جس نے جنوبی ہندوستان کے فن تعمیر میں شان وشوکت متعارف کرائی۔ کدمبا دور کو ہندوستانی تاریخ کا سنہری دور سمجھا جاتا ہے، جو اپنی دلچسپ خوشحالی اور تاریخی خوبصورتی کے لیے مشہور ہے۔ کنتارا: باب 1 اس وقت کے دوران ترتیب دیا گیا ہے، جب ہندوستان میں سب کچھ شاندار اور شاندار تھا۔ یہ فلم ایک پریکوئل کے طور پر کام کرے گی، کنتارا سے پہلے کے واقعات کو دکھائے گی، اور یہ بتائے گی کہ ایسا کیا ہوا جس کی وجہ سے سب کچھ ہوا۔ اس دور کو مکمل طور پر دوبارہ تخلیق کرنے کے لیے بنانے والے کوئی کسر نہیں چھوڑ رہے ہیں اور ہر چیلنج کا سامنا کر رہے ہیں۔ کانٹارا باب 1 کے ساتھ بالکل نئے اور دلچسپ تجربے کے لیے تیار ہوجائیں۔

مقبول میوزیکل ڈرامے بندش ڈاکو کے دوسرے سیزن کا پریمیئر 13 دسمبر کو پرائم ویڈیو پر ہوگا

ممبئی: 13 رنومبر: ہندوستان کے سب سے پسندیدہ تفریحی پلیٹ فارم، پرائم ویڈیو نے آج اپنی انتہائی متوقع اصل سیریز Bandish Bandits کے دوسرے سیزن کا اعلان کیا ہے جس کا پریمیئر 13 دسمبر 2024 کو ہوگا۔ اس مقبول میوزیکل ڈرامے کا نیا سیزن ہندوستانی کلاسیکی موسیقی کے راگوں، تالوں اور بندشوں کو جدید راک اور پاپ کے بولڈ اور پرجوش دھڑکنوں کے ساتھ ملاتا ہے، جیسا کہ ہمارے مرکزی کردار۔ رادھے اور تمنا۔ اب قبولیت اور شان کی تلاش میں ہیں۔ ایک دوسرے کہانی خاندان کی وراثت کی گہرائی میں اترتی ہے، ذاتی شناخت، بااختیار بنانے اور پرانے اور نئے کے درمیان توازن کے موضوعات کو اجاگر کرتی ہے، کیونکہ ہر کردار اپنے حقیقی نفس کو دریافت کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے۔ امرت پال سنگھ بندرا کے ذریعہ تیار کردہ اور آنند تیواری کی ہدایت کاری میں لیو میڈیا کلیکٹو پرائیویٹ لمیٹڈ کی پروڈکشن میں ورسٹائل اداکاروں جیسے رتوک بھومک، شریا چودھری، شیبا چڈھا، اتل کلکرنی، راجیش تیلانگ اور کنال رائے کپور کے ساتھ نئے آنے والے اداکاروں کی واپسی نظر آئے گی۔ روہن گربکسانی، یاشاسوینی دیاما، عالیہ قریشی اور سوربھ نیر مرکزی کرداروں میں ہوں گے۔ بندش ڈاکوؤں کے دوسرے سیزن کا پریمیئر خصوصی طور پر بھارت اور 240 سے زیادہ ممالک اور خطوں میں پرائم ویڈیو پر ہوگا۔ پرائم ویڈیو انڈیا کے ہیڈ آف اوریجنل نکھل مدھوک نے کہا،" پرائم ویڈیو میں، ہمیں ایسی کہانیاں اور داستانیں پیش کرنے پر فخر ہے جو نہ صرف ثقافتی طور پر متعلقہ ہیں، بلکہ ہندوستان میں ہماری امیر روایات کے متنوع رنگوں کو بھی اجاگر کرتے ہیں۔ ہمارے بہت سے اصلوں میں سے ایک ایسا ہی جوہر" ہم ایک بار پھر امرت پال سنگھ بندرا کے ساتھ اس پیارے میوزیکل ڈرامے کو اپنے صارفین کے سامنے پیش کرنے کے لیے خوش ہیں۔ بندش ڈاکوؤں کے دوسرے سیزن کے ساتھ، ہم نے موسیقی اور کہانی سنانے میں نئی بلندیوں کو چھولیا ہے، اور ہمیں یقین ہے کہ اسے پہلے سیزن کی طرح ہی پیار اور تعریف ملے گی۔ بندش ڈاکو سیزن 2 کے پروڈیوسر امرت پال سنگھ بندرا نے کہا، "بندیش ڈاکو ایک سیریز ہے جس پر ہمیں بہت فخر ہے۔ پہلے سیزن کے ساتھ، ہمارا مقصد ہندوستانی کلاسیکی موسیقی کو ایک مستند اور دل چسپ انداز میں پیش کرنا اور روایت اور جدیدیت کے درمیان کشمکش کو اجاگر کرنا تھا، جسے مرکزی دھارے کی ہندوستانی تفریح میں شاذ و نادر ہی تلاش کیا گیا ہے۔ ایک تھیم جس سے تقریباً سبھی جڑے ہوئے ہیں۔ دوسرے سیزن میں، ہم کہانی کو وہیں سے جاری رکھے ہوئے ہیں جہاں سے ہم نے چھوڑا تھا، لیکن اب اس میں بڑے تنازعات کا اضافہ ہوگیا ہے کیونکہ داؤ اونچا ہوجاتا ہے اور رادھے اور تمنا کے درمیان تناؤ ڈرامائی حد تک پہنچ جاتا ہے۔ پہلے سیزن کو ملنے والی عالمی محبت اور تعریف نے پرائم ویڈیو میں کاسٹ، عملے اور ناقابل یقین حد تک معاون ٹیم کے ایمان اور محنت کو درست ثابت کیا ہے، اور ہم 13 دسمبر کے منتظر ہیں کیونکہ ہم ہندوستان میں سامعین کے لیے پہلا سیزن لا رہے ہیں۔ دنیا بھر میں ایک نئے سیزن کے ساتھ آرہا ہے۔

آیوشمان کارڈ کیا ہے؟

محمد حسین ساحل، ممبئی

آیوشمان کارڈ جو پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (PM-JAY) کے تحت دستیاب ہے۔ اس کارڈ کے ذریعے غریب اور محروم طبقے کے لوگ 5 لاکھ روپے تک کا مفت علاج کر سکتے ہیں۔ آیوشمان کارڈ سے متعلق کچھ خاص باتیں: آیوشمان کارڈ بنوانے کے لیے، آپ کو اپنے قریبی کامن سروس سینٹر، لوک سیوا کیندر، یا UTI-ITSL سینٹر جانا ہوگا۔ آسمان چھوتی مہنگائی کے اس دور میں طبی اخراجات عام آدمی کے لیے سب سے بڑا مسئلہ بن گئے ہیں۔ لہذا، لوگوں کو طبی بوجھ سے نجات دلانے کے لیے، مرکزی حکومت آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا چلا رہی ہے۔ یہ اسکیم غریب، متوسط طبقے کے خاندانوں اور ضرورت مند لوگوں کے لیے سہولیات فراہم کرتی ہے۔ اس اسکیم کے تحت لوگوں کو 5 لاکھ روپے تک کا مفت علاج کیا جاتا ہے۔ اب لوگوں کے ذہن میں سب سے بڑا سوال یہ ہوگا کہ اس اسکیم میں کیسے شامل ہوں؟ آج ہم آپ کو آیوشمان یوجنا میں شامل ہونے کا آسان طریقہ بتا رہے ہیں۔ کارڈ بنوانے کے لیے، آپ کو فیملی کمپوزٹ آئی ڈی اور شناختی کارڈ اپنے ساتھ رکھنا ہوگا۔ شناختی ثبوت کے طور پر، آپ آدھار کارڈ، پین کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، ووٹر آئی ڈی، یا سرکاری شناختی کارڈ لے جاسکتے ہیں۔ آیوشمان کارڈ بنوانے کے لیے، آپ کو اہلیت کی جانچ کرانی ہوگی۔ کارڈ تیار ہونے کے بعد، آپ کو اپنا آئی ڈی AB-PMJAY ID کے ساتھ پرنٹ کروانا ہوگا۔ کارڈ خود بخود ہر سال تجدید ہوتا رہے گا۔ اگر آپ آیوشمان بھارت اسکیم سے منسلک کسی اسپتال میں داخل ہیں، تو آپ اپنا آیوشمان کارڈ دکھا کر مفت علاج کرواسکتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر آپ کسی دوسری انشورنس اسکیم کا فائدہ اٹھا رہے ہیں، تب بھی آپ آیوشمان کارڈ کے تحت سالانہ 5 لاکھ روپے کا فائدہ حاصل کرسکتے ہیں۔

آیوشمان بھارت PM-JAY کی اہم خصوصیات:

یہ دنیا کی سب سے بڑی میڈیکل انشورنس اسکیم ہے جس کی مالی اعانت حکومت ہند کرتی ہے۔ اس میں تقریباً 393,1 طریقہ کار شامل ہیں جن میں علاج کی لاگت، کمرے کے چارجز، ڈاکٹر کی فیس، آپریشن تھیٹر، آئی سی یو، تشخیصی خدمات، سرجن کی فیس وغیرہ شامل ہیں۔ آیوشمان بھارت یوجنا ہندوستانی خاندان کو 5 لاکھ روپے کا ہیلتھ انشورنس فراہم کرتی ہے۔ اس اسکیم سے تقریباً 50 کروڑ لوگ فیضیاب ہورہے ہیں جو بہترین نگہداشت اسپتال میں داخل ہونے تک رسائی فراہم کرتے ہیں، آیوشمان بھارت اسکیم کے لیے اہلیت کو دیہی اور شہری دونوں علاقوں کے گھرانوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جس کی درجہ بندی سماجی و اقتصادی ذات کی مردم شماری 2011 کے پیشہ ورانہ اور محرومی کے معیار کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ اس اسکیم کو ضرورت سے زیادہ طبی اخراجات کو کم کرنے میں مدد کرنے کے مقصد سے شروع کیا گیا ہے، یہ طبی اخراجات ہر سال تقریباً 6 کروڑ ہندوستانیوں کو غربت میں دھکیلتے ہیں۔ لوگوں کی جمع پونجی اسپتال کے اخراجات میں ختم ہوتی تھی۔ نام بدلنے سے پہلے اس اسکیم کا نام راشٹریہ سوستھیا سرکھشا یوجنا تھا۔ اس میں 2008 میں شروع کی گئی موجودہ نیشنل ہیلتھ انشورنس اسکیم کو شامل کیا گیا؛ اس میں وہ خاندان بھی شامل ہیں جو RSBY کے تحت آتے ہیں لیکن SECC 2011 ڈیٹا بیس میں موجود نہیں ہیں۔ اس اسکیم کی مالی اعانت حکومت ہند کرتی ہے۔ آروگیہ یوجنا (اے بی پی ایم جے اے وائی) کے تحت 34 کروڑ سے زیادہ آیوشمان کارڈ بنائے گئے اس اسکیم کے تحت، 7 کروڑ سے زیادہ اسپتال میں داخلوں کے لئے ایک لاکھ کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ آج ہی آیوشمان کارڈ بنائیں اور بیماری وطبی اخراجات سے خود کو محفوظ رکھیں۔

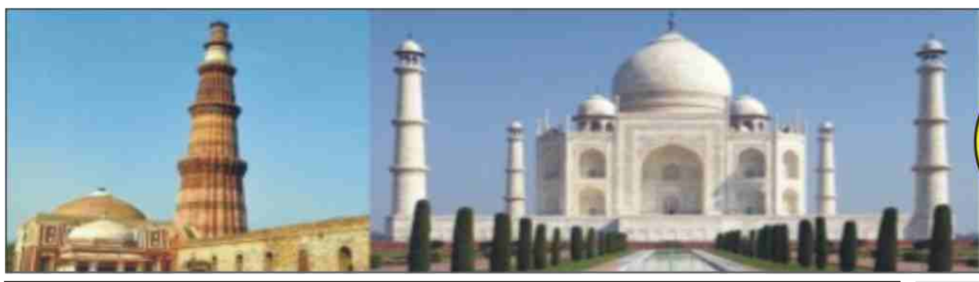

روزنامہ ورق تازہ 3

ریاستی۔قومی

दैनिक वरक-ए-ताजा

14 Nov. 2024

ٹرمپ کی واپسی سے چینی الیکٹرک وہیکل بنانے والوں کونقصان پہنچے گا۔رپورٹ

بیجنگ ۔ 13 /نومبر۔ ایم این این۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس میں واپسی چینی الیکٹرک وہیکل (ای وی) بنانے والوں کے لیے نقطہ نظر کو پیچیدہ بنا سکتی ہے جو جو بائیڈن انتظامیہ کی جانب سے نئے محصولات کا نشانہ بننے کے بعد امریکی مارکیٹ میں داخل ہونے کی کوشش کررہے ہیں۔ منتخب صدر نے وعدہ کیا ہے کہ وہ امریکی کارساز اداروں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے"اُن ممالک سے درآمدات پر محصولات میں اضافہ کریں گے جو برسوں سے ہمیں توڑ رہے ہیں۔انہوں نے اپنے دفتر میں پہلے دن ای وی کو اپنانے کے لیے بائیڈن کی پالیسیوں کو منسوخ کرنے کا بھی عہد کیا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ ای وی"کام نہیں کرتیں۔ایک مسئلہ ہے جس پر زیادہ تر ڈیموکریٹس اور ریپبلکن متفق ہیں کہ [امریکہ کو] چین کو ای ویز یا کسی دوسرے شعبوں پر غلبہ نہیں دینا چاہیے۔ واشنگٹن میں کنسلٹنگ فرم رپی ڈن انرجی گروپ کے بانی اور صدر رابرٹ میک نیلی نے کہا کہ"یہ وہ چیز ہے جہاں وسیع تر دوطرفہ معاہدہ ہوتا ہے، اور مجھے لگتا ہے کہ آپ دیکھیں گے کہ اس کی جھلک ٹرمپ کے اقتدار سنبھالنے کے بعد اور بھی زیادہ شدید پالیسیوں میں ہوتی ہے۔"میک نیلی وائٹ ہاؤس میں جارج ڈبلیو بش کے پہلے دور میں نیشنل اکنامک کونسل میں صدر کے معاون خصوصی تھے۔چینی ای وی بنانے والوں کو بائیڈن کی پالیسیوں کا خمیازہ بھگتنا پڑا جب انہوں نے اگست میں ٹیرف کی شرح 25 فیصد سے بڑھا کر 100 فیصد کردی۔ امریکہ نے چین پر الزام لگایا کہ اس کی آٹو مارکیٹوں کو سرکاری سبسڈی والی ای وی سے بھر دیا گیا ہے، جو کہ سیمی کنڈکٹر چپس سمیت 18 بلین امریکی ڈالر کی چینی برآمدات کو متاثر کرنے کے اقدام کا حصہ ہے۔ٹرمپ نے ڈیموکریٹس کے دستخط شدہ آب و ہوا کے قانون سے فنڈنگ روکنے کا وعدہ کیا ہے، جس میں امریکی صارفین کے ای وی خریدنے کے اخراجات کو کم کرنے کے لیے ٹیکس کریڈٹ اور چھوٹ شامل ہیں۔اس کے بجائے، آنے والے صدر نے کہا ہے کہ وہ پیٹرول کو 2 ملین ڈالر فی گیلن سے نیچے لانے کے لیے گھریلو توانائی کی سپلائی کو فروغ دیں گے، جس سے الیکٹرک وہیکلز امریکیوں کے لیے کم پرکشش ہو گی۔ایلون مسک، ٹرمپ کے ارب پتی حامی اور ٹیسلا کے سی ای او، اس دھچکے کو نرم کر سکتے ہیں یا ممکنہ ردعمل کے بارے میں خدشات کو دور کر سکتے ہیں۔ مارکیٹ نے ٹرمپ کی انتخابی جیت کے بعد جمعرات کو ٹیسلا کے اسٹاک کو 22 فیصد تک بڑھا کر اس دوستی کا بدلہ دیا۔لندن میں مقیم انرجی مارکیٹ کے ایک آزاد تجزیہ کار گورو شرما نے کہا،"شاید مسک ٹرمپ کے لیے ایک مثبت طریقہ کار کے طور پر کام کرے گا۔"

خیبر پختونخواں میں عملے کی کمی نے

بلڈٹرانسفیوژن اتھارٹی کی کارکردگی کومتاثر کیا

پشاور۔ 13 /نومبر۔ایم این این۔ عملے کی کمی گزشتہ کئی سالوں سے خیبر پختونخوا بلڈ ٹرانسفیوژن اتھارٹی کی کارروائیوں میں رکاوٹ بن رہی ہے۔بلڈٹرانسفیوژن اتھارٹی کا مقصد خون کے عطیہ کو منظم کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ مریضوں کو ہسپتالوں میں بیماری سے پاک خون ملے۔ اس کا قیام فروری 2017 میں صحت کے تحفظ کو یقینی بنانے اور منتقل ہونے والی بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے سرکاری اور نجی شعبوں میں انسانی خون اور خون کے اجزاء کی جمع، جانچ، پروسیسنگ، ذخیرہ، تقسیم، اجراء اور منتقلی کو منظم کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔تاہم، چھ سال سے زیادہ کا عرصہ گزرنے کے بعد، بلڈ ٹرانسفیوزن اتھارٹی کے پاس صوبے میں سرکاری اور نجی شعبوں میں کام کرنے والے 500 سے زائد بلڈ بینکوں کے آپریشنز کی نگرانی کے لیے ایک بھی انسپکٹر نہیں ہے۔محکمہ صحت کے ذرائع نے اس مصنف کو بتایا کہ یہ ایک سنگین مسئلہ ہے کیونکہ صوبہ پہلے ہی ہیپاٹائٹس کے کیسز رپورٹ کر رہا ہے جو آلودہ خون اور اس کی مصنوعات سے پھیلتا ہے۔اکتوبر 2016 میں، خیبر پختونخواہ بلڈ ٹرانسفیوژن سیفٹی اتھارٹی ایکٹ منظور ہوا اور محکمہ صحت نے پشاور، ایبٹ آباد، سوات اور ڈیرہ اسماعیل خان میں علاقائی خون کے مراکز قائم کیے تاکہ متعلقہ علاقوں کے سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کو اسکرین شدہ خون فراہم کیا جا سکے۔کوہاٹ، بنوں اور مردان میں مزید تین علاقائی خون کے مراکز چند ماہ میں کام کرنا شروع کر دیں گے کیونکہ ان مراکز پر 80 فیصد سول ورک مکمل ہو چکا ہے۔تاہم، محکمہ صحت کے حکام نے کہا کہ انہیں متعلقہ حکام کی جانب سے 36 عملہ، زیادہ تر انسپکٹرز بھرتی کرنے کی تجویز موصول ہوئی ہے، تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ لوگوں کو بیماری سے پاک خون ملے اور انفیکشن سے محفوظ رہیں۔

ثانیہ مرزا اور ہربھجن سنگھ دبئی اسپورٹس ایمبیسڈر مقرر

اسپورٹس ڈسک، 13 نومبر: ہندوستان اور دنیا بھر میں مشہور ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا کو دبئی کی اسپورٹس ایمبیسڈر مقرر کیا گیا ہے۔ ان کے ساتھ ہی سابق ہندوستانی کرکٹر ہربھجن سنگھ کو بھی دبئی اسپورٹس ایمبیسڈر مقرر کیا گیا ہے۔ دبئی میں منعقد ایک اہم پروگرام کے دوران یہ اعلان کیا گیا ہے۔ اس پروگرام میں کھلاڑیوں کی شراکت کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

گرلز ہاسٹل کا قیام لڑکیوں کی تعلیمی ترقی کے مشن کا حصہ

اردو یونیورسٹی میں عصمت گرلز ہاسٹل کا افتتاح۔ پروفیسر عین الحسن اور محترمہ عرشیہ حسن کے خطاب

حیدرآباد، 13 نومبر (پریس نوٹ) خواتین کی تعلیم کا فروغ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بنیادی اغراض و مقاصد میں شامل ہے۔ عصمت ہاسٹل کا قیام اسی مشن کا ایک حصہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کیا۔ وہ یونیورسٹی کیمپس میں عصمت گرلز ہاسٹل کے افتتاح کے بعد منعقدہ تقریب میں مخاطب تھے۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی یومِ پیدائش پر 11 نومبر کو مہمانِ خصوصی محترمہ عرشیہ حسن، صدرنشین مانو انجمنِ خواتین نے اس ہاسٹل کا افتتاح انجام دیا۔ محترمہ عرشیہ حسن نے خواتین کو بااختیار بنانے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ یہ نیا ہاسٹل اردو یونیورسٹی میں خواتین کی تعلیم اور شخصی ترقی کے لیے محفوظ ماحول فراہم کرے گا۔ مہمانانِ اعزازی پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر شگفتہ شاہین، پروفیسر محمد محمود صدیقی، پروفیسر علیم اشرف جائسی، پروفیسر رضاء اللہ خان نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔ ابتداء میں ڈاکٹر ثمینہ باسو، پرووسٹ گرلز ہاسٹلس نے خیر مقدمی کلمات کہے۔ ڈاکٹر محاسنہ انجم انصاری نے شکریہ ادا کیا۔ جبکہ پروفیسر اختر پروین نے پروگرام کی کارروائی چلائی۔

"ٹیرا" نے جیو ورلڈ پلازہ میں لگژری بیوٹی اسٹور لانچ کیا

ممبئی، 13 نومبر، 2024۔ ریلائنس ریٹیل سے وابستہ بیوٹی ریٹیل چین 'ٹیرا' نے آج جیو ورلڈ پلازہ، ممبئی میں اپنا لگژری فلیگ شپ اسٹور لانچ کیا۔ 6200 مربع فٹ پر پھیلے ہوئے، فلیگ شپ اسٹور میں مشہور، عالمی برانڈز کے 15 شاپ ان شاپ بوتیک شامل ہیں جیسے ڈائر، ایسٹے، لاڈر، یویس سینٹ لارینٹ، لامور، پرادا اور ویلنٹینو۔ سٹور میں الٹرا لگژری سکن کیئر برانڈ۔ آگاسٹنس بیڈر بھی شامل ہیں جو ٹیرا اسٹور پر خاص طور پر دستیاب ہیں۔ اس فلیگ شپ اسٹور کے آغاز پر بات کرتے ہوئے، ایشا امبانی، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر، ریلائنس ریٹیل وینچرز لمیٹڈ نے کہا،"ٹیرا ہندوستان میں خوبصورتی اور عیش و آرام کی نئی تعریف کر رہا ہے۔ یہ عالمی معیار کے برانڈز اور دستخطی خدمات کے ساتھ ایک مختلف تجربہ پیش کرے گا۔ جیو ورلڈ پلازہ میں ہمارا ٹیرا فلیگ شپ اسٹور۔ تبدیلی کو متاثر کرنے، متحد کرنے اور چلانے کے لیے احتیاط سے اور خوبصورتی سے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ہم اپنے صارفین کو پرتعیش خوبصورتی کے اس غیر معمولی سفر پر لے جانے کے منتظر ہیں۔ خوشبو کے شائقین کے لیے سٹور میں ایک خاص خوشبو والا کمرہ بنایا گیا ہے۔ اسے اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ خوشبوئیں ہوا میں تیرتی رہیں۔ سینٹ کے بین الاقوامی برانڈز کے ساتھ ساتھ محدود ایڈیشن کے مجموعے یہاں دستیاب ہوں گے۔ لگژری بیوٹی ریٹیل میں پہلی بار، ٹیرا نے ٹیرا بیوٹی سویٹ میں خصوصی ان اسٹور سکن کیئر سروسز متعارف کرائی ہیں۔ ٹیرا کے دستخطی علاج میں سکنچر آگسٹنیس - بیڈر- سکنچر فیشل کے علاوہ سکنچر گلو، یوتھ ایلیکسیر اور ایکوا انفیوژن فیشل شامل ہیں۔ اس فلیگ شپ اسٹور میں ٹیکنالوجی کا بھی بڑے پیمانے پر استعمال کیا گیا ہے۔ یہاں پر ورچول ٹرائی آن سے لے کر پرسنل بیوٹی اسپیس تک کے جدید ترین ٹیکنالوجی کے آلات نصب کیے گئے ہیں۔ کمپنی کے مطابق، ٹیرا کا مقصد ہندوستان کے بیوٹی ریٹیل لینڈ اسکیپ میں ایک نیا معیار قائم کرنا ہے، جو ایک عالمی معیار کا تجربہ پیش کرتا ہے جو واقعی بے مثال ہے۔

ایس آئی او ساؤتھ مہاراشٹر نے کی جانب سے

مہاراشٹر اسمبلی انتخابات 2024 کے لیے اسٹوڈنٹس منشور جاری

خلدآباد، 3 نومبر 2024 اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا (ایس آئی او) ساؤتھ مہاراشٹر نے خلدآباد میں اپنا"اسٹوڈنٹس منشور"پیش کیا۔ یہ منشور طلبہ کے ساتھ مشاورت اور گفت وشنید کے بعد تیار کیا گیا ہے، جس میں ان تعلیمی اور سماجی چیلنجز کے حل کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے جن کا سامنا طلبہ کمیونٹی کو ہے۔

ایس آئی او اسٹوڈنٹس منشور کے بنیادی مطالبات

☐ تعلیمی اصلاحات ☐ تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی آسامیاں ☐ سرکاری اسکولوں میں بنیادی ڈھانچہ ☐ اقلیتی تعلیم اور فنڈنگ کے مسائل ☐ یونیورسٹی آپریشنز میں غفلت اور غیر موثریت ☐ مہاراشٹر میں مرکزی یونیورسٹیاں ☐ طلبہ یونین کے انتخابات ☐ سماجی اصلاحات ☐ خواتین کی حفاظت: تعلیمی اداروں اور عوامی مقامات پر حفاظتی اقدامات کو مضبوط بنایا جائے۔ ☐ مسلم ریزرویشن: تعلیم اور نوکریوں میں مسلمانوں کے لیے 10٪ ریزرویشن فراہم کیا جائے تاکہ سماجی و معاشی عدم مساوات کو کم کیا جا سکے ☐ سائبر اور ذہنی صحت کی حفاظت: آن لائن جوا کھیلنے والی سائٹس پر پابندی لگائیں، سائبر سیفٹی کی تعلیم کو فروغ دیں، اور کالجوں میں ذہنی صحت کے مراکز قائم کریں۔ ☐ ماحولیاتی آگاہی: اسکولوں میں سبز منصوبوں کے ساتھ ماحولیاتی تعلیم کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ ☐ طلبہ کی خودکشی: کالجوں میں ذہنی صحت کے مراکز قائم کیے جائیں اور کوچنگ سینٹرز کی سخت نگرانی کی جائے تاکہ طلبہ کی خودکشی کو روکا جا سکے اور جذباتی تعاون فراہم کیا جا سکے۔ ☐ اینٹی ڈسکریمنیشن قانون: تعلیمی اداروں میں مذہبی اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ اور برابری کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ایک جامع امتیازی سلوک کے خلاف قانون منظور کیا جائے۔ ☐ بے روزگاری: سرکاری آسامیوں کو پر کیا جائے، نئے شعبوں میں روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں، اور نوجوانوں کے کاروباری منصوبوں کی معاونت فراہم کی جائے۔ واضح رہے کہ اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا (ایس آئی او) طلبہ کے حقوق اور سماجی انصاف کی وکالت کرتی ہے۔ یہ منشور مہاراشٹر کے رہنماؤں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اپنی پالیسی ایجنڈا میں طلبہ کی فلاح و بہبود کو ترجیح دیں۔ میڈیا انکوائری یا مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں:

اشفاق پٹھان:

9977260247

ای میل: mahasouth@sio-india.org

محترمہ چاندبی بی معلمہ منڈل پرجا پریشدا پر پرائمری اسکول کوتہ بستی منڈل جنگاؤں کو کارنامہ حیات ایوارڈ

حیدرآباد 13-نومبر (راست) محترمہ چاند بی بی معلمہ منڈل پرجا پریشدا پر پرائمری اسکول کتہ بستی منڈل جنگاؤں (ضلع جنگاؤں) متوطن مچھلی بازار ہنمکنڈہ کو اردو زبان و ادب کے زمرہ"تعلیم و تدریس"میں ان کی گراں قدر خدمات کے اعتراف میں تلنگانہ حکومت کی جانب سے 11-نومبر کو رویندرا بھارتی میں منعقدہ باوقار تقریب میں تلنگانہ اردو اکیڈیمی نے"کارنامہ حیات ایوارڈ"(پروفیسر حبیب الرحمٰن ایوارڈ) برائے سال 2022ء سے سرفراز کیا تقریب کی صدارت وزیر اعلیٰ جناب ریونت ریڈی نے کی اس تقریب میں جناب زاہد علی خاں ایڈیٹر روزنامہ سیاست حیدرآباد سابق وزیر قانون جناب آصف پاشاہ محترمہ لکشمی دیوی راج جناب غلام یزدانی سینئر ایڈوکیٹ اور جناب امین الحسن جعفری سابق ایم ایل سی کو باوقار ابوالکلام ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا اس موقع پر مختلف سربرآوردہ شخصیات سیاسی و سماجی قائدین اور محبان اردو کی کثیر تعداد نے شرکت کی محترمہ چاند بی بی جناب محمد عثمان علی صاحب مرحوم امام وخطیب ومتولی جامع مسجد مچھلی بازار ہنمکنڈہ وعیدگاہ لشکر بازار کی دختر ہیں محترمہ چاند بی بی کا پہلا تقرر دسمبر 2002ء میں بحیثیت سکنڈری گریڈ ٹیچر ضلع پریشد اسکول سلاخ پور ولیج پر عمل میں آیا تھا بعدازاں انہوں نے 2009ء سے منڈل پرجا پریشد پرائمری اسکول مسلم مائناریٹی کالونی جنگاؤں میں خدمات انجام دیں بعدازاں ان کا مئی 2013ء میں منڈل پرجا پریشد پرائمری اسکول کیرتی نگر کالونی گیز گنڈہ منڈل (ضلع ورنگل) پر تبادلہ عمل میں آیا تھا محترمہ چاند بی بی نے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول مچھلی بازار ہنمکنڈہ سے اول تا دہم اردو میڈیم میں تعلیم حاصل کی اسلامیہ جونیر وڈگری کالج سے انہوں نے انٹرمیڈیٹ اور ڈگری کے علاوہ گورنمنٹ ڈائٹ ہنمکنڈہ سے ٹی ٹی سی کامیاب کیا انہیں 2012ء میں آندھراپردیش (متحدہ) اردو اکیڈیمی کی جانب سے اور 2024ء میں ضلعی سطح پر بھی کلکٹر کے ہاتھوں بیسٹ ٹیچر ایوارڈ حاصل ہوا ہے انہیں حکومت کی جانب سے ایوارڈ عطا کیئے جانے پر ڈی ای او جنگاؤں جناب کے۔ رامو ایم ای او جناب بی۔ راجندر، اے۔ایم او بی۔سرینواس، اسکول کمپلیکس ہیڈ ماسٹر ٹی۔ سرینواسولو، ہیڈ مسٹریس محترمہ نسرین سلطانہ معلمات محترمہ فردوس فاطمہ نسرین سلطانہ محترمہ میمونہ یاسمین ان کے علاوہ پی آر یو منڈل پریسیڈنٹ سرینواس منڈل جنرل سکریٹری محمد جلیل کے علاوہ جناب میر احمد علی ہاشمی ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ پرائمری اسکول مچھلی بازار ورنگل منڈل جناب محمد حسام الدین ریاض (حیدرآباد) ودیگر اساتذہ اور اساتذہ کی مختلف انجمنوں کے قائدین نے مبارکباد دی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا محترمہ چاند بی بی نے حکومت تلنگانہ اور صدرنشین اردو اکیڈیمی جناب طاہر بن حمدان اور مبارکباد دینے والے تمام اساتذہ اور یونین قائدین اور محبان اردو سے اظہار تشکر کیا۔

بلوچستان میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں میں اضافہ

بلوچستان ۔13 /نومبر۔ایم این این۔ بلوچ نیشنل موومنٹ کے انسانی حقوق ونگ، پانک نے اکتوبر 2024 میں بلوچستان بھر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں اضافے کی ایک افسوسناک رپورٹ جاری کی ہے۔دی بلوچستان پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق، رپورٹ میں 110 جبری گمشدگیوں، چھ ماورائے عدالت قتل، اور فوجی کارروائیوں میں خطرناک حد تک اضافے پر روشنی ڈالی گئی ہے، جس کو پانک (PAANK) ایک سنگین انسانی بحران کے طور پر بیان کرتا ہے۔رپورٹ میں الزام لگایا گیا ہے کہ یہ زیادتیاں بلوچ طلباء، سیاسی کارکنوں، انسانی حقوق کے محافظوں اور عام شہریوں کو نشانہ بنانے والی منظم مہم کا حصہ ہیں۔ پانک پاکستانی سیکورٹی فورسز، انٹیلی جنس ایجنسیوں، اور ان کی اتحادی مقامی ملیشیا پر الزام لگاتا ہے، جنہیں"ڈیتھ اسکواڈز"کہا جاتا ہے، ان کارروائیوں کو ترتیب دیا جاتا ہے۔تنظیم ان کارروائیوں کی سخت مذمت کرتی ہے، انہیں"جان بوجھ کر تشدد کی مہم"کے طور پر بیان کرتی ہے اور اس بات پر زور دیتی ہے کہ یہ ایک"منظم نسل کشی"ہیں جس کے لیے فوری بین الاقوامی مداخلت کی ضرورت ہے۔رپورٹ کے مطابق جبری گمشدگیوں کے 110 واقعات بلوچستان کے 14 اضلاع میں پیش آئے جن میں سے کچھ واقعات کراچی اور پنجاب میں رپورٹ ہوئے۔ دی بلوچستان پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق، ڈیرہ بگٹی سے سب سے زیادہ گمشدگیوں کی اطلاع ملی، جس میں 27 کیسز ہیں، جن میں سے زیادہ تر بلوچ طلباء کو مبینہ طور پر فوجی اور انٹیلی جنس فورسز نے اغوا کیا تھا۔رپورٹ میں چھ ماورائے عدالت قتل کی تفصیلات بھی بتائی گئی ہیں جن کی وجہ پاکستانی افواج اور ان کے اتحادی ڈیتھ اسکواڈز ہیں۔

۳۸۲واں عرس مبارک حضرت سید خواجہ حسن برہنہ شاہؒ

چار روزہ تقاریب کا 17 نومبر سے آغاز

حیدرآباد 13 /نومبر۔محمد مظہر الدین صدیقی شریک معتمد کی اطلاع کے بموجب بہ سرپرستی نقیب ملت عالیجناب الحاج بیرسٹر اسدالدین اویسی رکن پارلیمنٹ حیدرآباد وصدر کل ہند مجلس اتحاد المسلمین وحبیب ملت عالیجناب الحاج اکبرالدین اویسی رکن اسمبلی وقائد مقننہ کل ہند مجلس اتحاد المسلمین صوفیٔ باصفا' سراج المجذوبین قطب وقت حضرت سید خواجہ حسن برہنہ شاہ صوفی سرمدی رحمۃ اللہ علیہ کا ۳۸۲ ویں عرس مبارک کی 4 روزہ تقاریب کی تیاریاں مکمل ہوچکی ہیں۔تولیتی انتظامی کمیٹی کے زیر اہتمام حسب نظام العمل ذیل تقاریب منعقد ہوں گی۔ اتوار ۱۴/ جمادی الاول م ۱۷/ نومبر کو بعد نماز عصر قرآن خوانی سے تقریبات عرس کا آغاز ہوگا۔بعد نماز مغرب غسل شریف' بعد نماز عشاء حلقۂ سلطانیہ حیدریہ قصیدۂ بردہ پیش کریں گے۔ ۱۰/ ساعت شب جلسۂ سیرت اولیاء زیر نگرانی حضرت علامہ ڈاکٹر سید شاہ ہاشم عارف بادشاہ قادری حیدری سجادہ نشین بارگاہ سرکار لااُبالیؒ، زیر صدارت حضرت مولانا حافظ محمد مظفر حسین خاں بندہ نوازی نائب صدر انتظامی کمیٹی منعقد ہوگا۔ مفسر قرآن حضرت علامہ مفتی حافظ محمد وجیہہ اللہ سبحانی نقشبندی امام جامع مسجد محبوبیہ کا خصوصی خطاب ہوگا۔ پیر ۱۵/ جمادی الاول م ۱۸/ نومبر کو عہدہ داران انتظامی کمیٹی کی نگرانی میں جلوس صندل بعد نماز عصر تاریخی مکہ مسجد سے برآمد ہوکر مغلپورہ' تالاب کٹہ' عیدی بازار سے ہوتا ہوا' ۹/ بجے شب درگاہ شریف پہنچے گا۔عہدہ داران کمیٹی صندل مالی انجام دیں گے۔ ۱۰/ ساعت شب ۸۴ واں کل ہند طرحی نعتیہ ومنقبتی مشاعرہ بطرح"برہنہ شاہ میں ہم نے ضیائے سرمدی دیکھی"، زیر نگرانی پیر طریقت مولانا سید شاہ محمد رفیع الدین قادری شرفی سجادہ نشین حضرت علیم شرفیؒ زیر صدارت مولانا قاضی ابواللیث شاہ محمد غضنفر علی قریشی اسد ثنائی صدر نشین انتظامی کمیٹی منعقد ہوگا۔ بیرونی اور مقامی شعراء نعت ومنقبت پیش کریں گے۔منگل ۱۶/ جمادی الاول م ۱۹/ نومبر مراسم چراغاں بعد نماز فجر ختم قرآن، محفل درود شریف' پیشکشی چادر گل' بعد عشاء پیشکشی سالانہ رپورٹ' قائدین وعمائدین کی دستاربندی کی جائے گی۔ ۱۱/ ساعت شب تا نماز فجر محفل میلاد شریف منعقد ہوگی۔ چہارشنبہ ۱۷/ جمادی الاول م ۲۰/ نومبر ۳ تا ۴ بجے شام زنانی محفل میلاد بعد نماز مغرب جلوس غلاف مبارک بہ سرپرستی پیر طریقت مولانا سید شاہ عظمت اللہ حسینی سجادہ نشین حضرت سید خواجہ زین الدین حسینی سمرقندیؒ درگاہ حضرت زہرہ بی صاحبہؒ سے برآمد ہوگا۔ بعد نماز عشاء محفل نعت سماع نشید گروپ ۹ ساعت شب حلقۂ ذکر ۱۰ ساعت شب محفل سماع زیر نگرانی حضرت مولانا سید احمد پاشاہ قادری زرین کلاہ سابق رکن اسمبلی ومعتمد عمومی کل ہند مجلس اتحاد المسلمین منعقد ہوگا۔ جمعرات ۱۸/ جمادی الاول م ۱۲/ نومبر بعد نماز فجر پیشکشیٔ چادر گل' سلام دعا پر عرس تقاریب کا اختتام عمل میں آئے گا۔زائرین سے خواہش ہے کہ وہ وقت مقررہ پر تقاریب عرس مبارک میں شرکت فرمائیں۔

پاکستان کواپنے قانونی نظام میں بڑی اصلاحات کرنے کی ضرورت: یواین ایچ آرسی

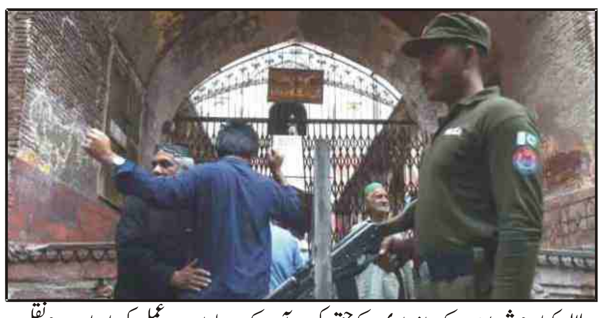

اسلام آباد۔ 13 /نومبر۔ایم این این۔اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کمیٹی (یو این ایچ آر سی) نے پاکستان کے بارے میں ایک جامع رپورٹ جاری کی ہے، جس میں انسانی حقوق کے مسائل سے نمٹنے کے لیے خاطر خواہ اصلاحات پر زور دیا گیا ہے۔ دی بلوچستان پوسٹ نے رپورٹ کیا کہ شہری اور سیاسی حقوق کے بین الاقوامی معاہدے کے تحت پاکستان کے دوسرے جائزے کے دوران پیش کی جانے والی سفارشات، فوجی عدالتوں، رازداری کے قوانین اور آزادی اظہار سمیت ان شعبوں کو نمایاں کرتی ہیں جن پر فوری توجہ کی ضرورت ہے۔رپورٹ کی اہم سفارشات میں فوجی عدالتوں میں کیے جانے والے سویلین ٹرائلز کا خاتمہ بھی شامل ہے، یہ ایک ایسا عمل ہے جسے کمیٹی نے آئی سی سی پی آر کے آرٹیکل 14 اور 15 کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ یہ دفعات منصفانہ ٹرائل کے حق کو یقینی بناتے ہیں اور افراد کو سابقہ فوجداری قوانین سے تحفظ فراہم کرتے ہیں۔کمیٹی نے آئی سی سی پی آر کے آرٹیکل 17 کی تعمیل کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے پاکستان کی نگرانی، ڈیٹا اور رازداری کے قوانین میں فوری اصلاحات کا مطالبہ کیا، جو شہریوں کے رازداری کے حق کی ضمانت دیتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، موجودہ قانون سازی میں تحفظ کے لیے مناسب تحفظات کا فقدان ہے۔ رپورٹ میں پاکستان کے وسیع پیمانے پر انٹرنیٹ بند کرنے اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو محدود کرنے کے عمل پر کڑی تنقید کی گئی، ان اقدامات کو حد سے زیادہ اور آزادی اظہار کے لیے نقصان دہ قرار دیا۔ اس نے حکومت پر زور دیا کہ وہ آزادی اظہار رائے کے حقوق کو برقرار رکھنے کے لیے ایسے اقدامات کو ختم کرے۔ اس کے علاوہ، کمیٹی نے ایگزٹ کنٹرول لسٹ، بلیک لسٹ اور ویزا کنٹرول پالیسیوں سے متعلق قانونی فریم ورک کا مکمل جائزہ لینے کی سفارش کی۔ اس نے اس بات پر زور دیا کہ ان میکانزم کو آئی سی سی پی آر کے معیارات پر عمل کرنا چاہیے جو نقل و حرکت کی آزادی کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ دی بلوچستان پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق، افغان مہاجرین کے ساتھ سلوک پر، کمیٹی نے پاکستان پر زور دیا کہ وہ پناہ اور پناہ گزینوں کے تحفظ کے ایک مخصوص قانون کو نافذ کرے، جس کا مقصد جبری ملک بدری کو روکنا اور مہاجرین کے حقوق کا احترام یقینی بنانا ہے۔ رپورٹ میں پاکستان کو طلبہ یونینوں پر پابندی اٹھانے اور توہین رسالت کے قوانین کو آئی سی سی پی آر کے معیارات کے مطابق بنانے کا مشورہ بھی دیا گیا۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے کمیٹی کے نتائج کا خیر مقدم کرتے ہوئے پاکستان پر زور دیا کہ وہ انسانی حقوق کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے تیزی سے کام کرے۔

سال 2024 صحافیوں کے لیے پاکستان کا سب سے مہلک سال رہا

اسلام آباد۔13 /نومبر۔ایم این این۔ پاکستان نے 2024 میں آزادی صحافت کے لیے ایک تباہ کن سال کا تجربہ کیا، صرف پہلے آٹھ مہینوں میں ریکارڈ توڑ 11 صحافیوں کے قتل کے ساتھ، یہ صحافیوں کے لیے دنیا کے خطرناک ترین مقامات میں سے ایک ہے۔ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے 50 سالہ تفتیشی صحافی نثار لہری کی المناک موت نے پاکستان میں صحافیوں کو درپیش استثنیٰ اور تشدد کو اجاگر کیا، جس کا قتل دیگر بہت سے لوگوں کی طرح حل طلب ہے۔ پاکستان میں صحافیوں کو بدعنوانی کو بے نقاب کرنے، جرائم کی رپورٹنگ کرنے اور شفافیت کی وکالت کرنے کے لیے نشانہ بنایا جاتا ہے، حکومت اور طاقتور مفاد پرست گروہ اکثر تشدد اور آزادی اظہار کو دبانے کے لیے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ ٹارگٹ کلنگ کے علاوہ، صحافیوں کو دھمکیوں، جسمانی حملوں، سنسر شپ، اور قانونی ہراساں کیے جانے کا سامنا ہے، صرف 2024 میں 50 سے زیادہ خلاف ورزیوں کی دستاویز کی گئی، جو پریس کو خاموش کرنے کے لیے ایک مربوط کوشش کی تجویز کرتی ہے۔ صحافیوں کے تحفظ سے متعلق موجودہ قوانین کے باوجود، حکومت ان پر عمل درآمد کرنے میں ناکام رہی ہے، جس سے صحافیوں کو غیر محفوظ اور بے سہارا چھوڑ دیا گیا ہے، خاص طور پر سندھ جیسے صوبوں میں جہاں صحافیوں کے خلاف تشدد بہت زیادہ ہے۔ پاکستان صحافیوں کے قتل میں استثنیٰ کے لیے عالمی سطح پر بدترین مجرموں میں شمار ہوتا ہے، جہاں زیادہ تر مقدمات کو سزا نہیں ملتی، اور ریاست اکثر اس کے برعکس شواہد کے باوجود حملوں کو"دہشت گردانہ سرگرمیوں"سے منسوب کرتی ہے۔ فوجی حمایت یافتہ انتظامیہ نے سیاسی بدامنی کو روکنے کی آڑ میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز تک رسائی کو محدود کرنے اور انٹرنیٹ تک رسائی کو کم کرنے، سنسر شپ میں بھی مصروف عمل ہے۔

فضائی آلودگی نے پاکستان میں ٹرینوں کے شیڈول میں خلل ڈالا

لاہور۔13 /نومبر۔ایم این این۔ گھنی آلودگی اور دھند کی حالیہ لہر نے پورے پاکستان میں ٹرین آپریشنز کو متاثر کیا ہے، جس کی وجہ سے خاصی تاخیر ہوئی ہے اور مسافروں میں مایوسی پھیل رہی ہے۔ ریلوے حکام نے اطلاع دی ہے کہ متعدد شہروں میں خراب موسمی حالات کی وجہ سے مرئیت کے مسائل ٹرینوں کے مقررہ اوقات کو برقرار رکھنا مشکل بنا رہے ہیں۔ خیبر میل، جس کے کراچی کینٹ اسٹیشن پر رات 10 بجے پہنچنے کی توقع تھی، سات گھنٹے سے زیادہ تاخیر کا شکار ہوئی، آخر کار اگلی صبح 5 بجے پہنچی۔ مسافروں نے تاخیر کے بارے میں ریلوے عملے کی طرف سے رابطے کی کمی کا حوالہ دیتے ہوئے مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ بہت سے لوگوں نے بغیر کسی اپ ڈیٹ کے طویل گھنٹے انتظار کرنے کی اطلاع دی، جس سے ان کی تکلیف میں اضافہ ہوا۔ بڑھتی ہوئی شکایات کے باوجود، ریلوے حکام نے مبینہ طور پر تاخیر سے چلنے والی ٹرینوں کے لیے رقم کی واپسی کی پیشکش کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ مسافروں نے دعویٰ کیا کہ عملہ انہیں کوئی معاوضہ جاری کرنے کے بجائے اپنے ٹکٹوں کو ضائع کرنے کا مشورہ دے رہا ہے، جس سے مسافروں کے عدم اطمینان میں اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ صورتحال سموگ کے جاری بحران کے بڑھتے ہوئے اثرات کو نمایاں کرتی ہے، جس نے نہ صرف سڑک اور ہوائی سفر کو متاثر کیا ہے بلکہ ملک بھر میں ٹرینوں کا شیڈول بھی متاثر کیا ہے۔ مسافروں نے ریلوے حکام سے بہتر مواصلات اور بہتر کسٹمر سروس کا مطالبہ کیا ہے، جنہوں نے ابھی تک جاری رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے کسی رسمی اقدامات کا اعلان نہیں کیا ہے۔

راولپنڈی میں اشیائے ضروریہ کی قیمتیں آسمان پر پہنچیں

راولپنڈی ۔ 13 /نومبر۔ ایم این این۔ پاکستان کا شہر راولپنڈی غیر معمولی مہنگائی کی زد میں ہے کیونکہ قیمتوں میں استحکام کی حکومتی یقین دہانیوں کی نفی کرتے ہوئے اشیائے ضروریہ کی قیمتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ ایکسپریس ٹریبیون کی رپورٹ کے مطابق، اضافے نے گھریلو بجٹ کو شدید دباؤ میں ڈال دیا ہے۔ دالیں، کھانا پکانے کا تیل، آٹا اور سبزیوں جیسی اہم اشیاء کی قیمتوں میں زبردست اضافہ دیکھا گیا ہے۔ کالے چنے کی قیمت اب 600 روپے فی کلوگرام ہے، جبکہ تقسیم شدہ چنے کی قیمت 400 روپے فی کلوگرام ہے۔ کوکنگ آئل 520 روپے فی لیٹر تک پہنچ گیا ہے، اور گھی کے ایک کارٹن کی قیمت میں 1500 روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ یہاں تک کہ مشروبات بھی متاثر ہوئے ہیں۔

پاکستان کے اسکولوں اور کالجوں میں منشیات کے استعمال کا بڑھتا رجحان

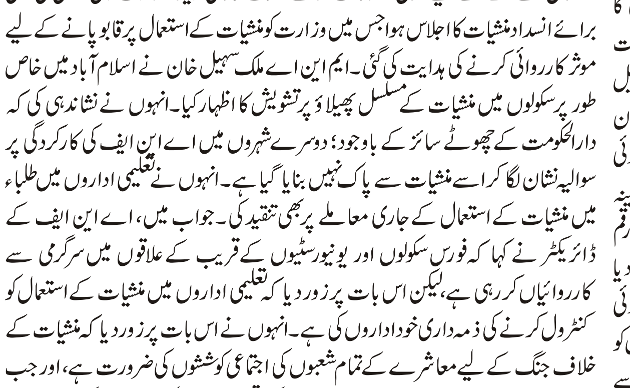

اسلاآباد۔13 /نومبر۔ایم این این۔ پاکستان کے ایک پارلیمانی ادارے نے پیر کے روز تعلیمی اداروں میں منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال اور سرحد پار منشیات کی اسمگلنگ پر برہمی کا اظہار کیا اور وزارت نارکوٹکس کنٹرول سے کہا کہ وہ اسکولوں اور کالجوں میں منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال سے نمٹنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے۔ ملک شاہ کی زیر صدارت قومی اسمبلی کی کمیٹی برائے انسداد منشیات کا اجلاس ہوا جس میں وزارت کو منشیات کے استعمال پر قابو پانے کے لیے موثر کارروائی کرنے کی ہدایت کی گئی۔ ایم این اے ملک سہیل خان نے اسلام آباد میں خاص طور پر سکولوں میں منشیات کے مسلسل پھیلاؤ پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ دارالحکومت کے چھوٹے سائز کے باوجود؛ دوسرے شہروں میں اے این ایف کی کارکردگی پر سوالیہ نشان لگا کر اسے منشیات سے پاک نہیں بنایا گیا ہے۔ انہوں نے تعلیمی اداروں میں طلباء میں منشیات کے استعمال کے جاری معاملے پر بھی تنقید کی۔ جواب میں، اے این ایف کے ڈائریکٹر نے کہا کہ فورس سکولوں اور یونیورسٹیوں کے قریب کے علاقوں میں سرگرمی سے کارروائیاں کر رہی ہے، لیکن اس بات پر زور دیا کہ تعلیمی اداروں میں منشیات کے استعمال کو کنٹرول کرنے کی ذمہ داری خود اداروں کی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ منشیات کے خلاف جنگ کے لیے معاشرے کے تمام شعبوں کی اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے، اور جب کہ اے این ایف بڑے پیمانے پر کارروائیاں کرتی ہے، وہ سڑکوں پر نافذ کرنے والے اداروں سے کوئی تعلق نہیں رکھتی۔ ایم این اے عبدالحکیم بلوچ نے اشرافیہ میں منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے الزام لگایا کہ طاقتور منشیات فروش ہائی پروفائل وکیلوں کی خدمات حاصل کر کے سزا سے بچتے ہیں۔ انہوں نے ان افراد کو جوابدہ ٹھہرانے کے لیے سخت اقدامات پر زور دیا۔ وزارت نارکوٹکس کنٹرول کے جوائنٹ سیکرٹری شہزاد درانی نے کمیٹی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اے این ایف نے ملک میں رواں سال کے دوران مختلف اقسام کی 125 میٹرک ٹن منشیات پکڑی ہیں۔ ایم این اے ملک سہیل خان نے اسلام آباد میں خاص طور پر سکولوں میں منشیات کے مسلسل پھیلاؤ پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ دارالحکومت کے چھوٹے سائز کے باوجود؛ دوسرے شہروں میں اے این ایف کی کارکردگی پر سوالیہ نشان لگا کر اسے منشیات سے پاک نہیں بنایا گیا ہے۔

42 دن کی لڑکی کی فروخت کا منصوبہ ناکام

تھانے پولیس نے خاتون سمیت چار ملزمان کو گرفتار کرلیا

تھانے: 13 /نومبر (آفتاب شیخ) تھانے کرائم برانچ کے انسداد انسانی اسمگلنگ سیل نے ڈومبیولی میں 42 دن کی بچی کے فروخت کے منصوبے کو ناکام بنا دیا اور ایک خاتون سمیت چار ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ ویشالی نامی خاتون اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر بغیر کسی قانونی دستاویزات کے بچوں کی فروخت کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ پولیس نے جعلی گاہک تیار کر کے ملزمان سے رابطہ کیا اور ملاقات طے کی، جس میں ویشالی نے چار لاکھ روپے کے عوض لڑکی فروخت کرنے کی پیشکش کی۔ طے شدہ مقام پر پولیس کی خصوصی ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ویشالی اور اس کے دیگر ساتھیوں کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار شدگان میں ویشالی کشور سوناونے (عمر 35)، دیپالی انیل دوسینگ (عمر 27)، ریکھا بالو سوناونے (عمر 32) اور کشور رمیش سوناونے (عمر 34) شامل ہیں۔ تھانے کے مہاتما پھولے چوک پولیس اسٹیشن میں ملزمان کے خلاف سی آر نمبر 2024/1221 کے تحت انڈین پینل کوڈ کی دفعہ 143، 3(5) اور بچوں کی دیکھ بھال وحفاظت کے قانون 2015 کی دفعات 81 اور 87 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ انسداد انسانی اسمگلنگ سیل نے بچی اور اس کے 5 سالہ بھائی کو جننی آشیش بالگھر، ڈومبیولی میں اور بچی کی دو بہنوں کو نیلا بال سدھن، امبرناتھ میں حفاظت کے تحت منتقل کیا ہے۔ یہ کارروائی پولیس ڈپٹی کمشنر شیوراج پاٹل اور اسسٹنٹ پولیس کمشنر دھننجے شیر ساٹھ کی نگرانی میں سینئر انسپکٹر چیتنا چودھری اور ان کی ٹیم نے انجام دی، جس میں کئی افسران اور اہلکاروں نے حصہ لیا۔

جمہوریت میں سیاسی طاقت وقوت بے حد اہم: سید معین

ناندیڑ: 13/نومبر (ورقِ تازہ نیوز) ناندیڑ اسمبلی انتخابات حلقہ جنوب کے مجلسی اُمیدوار سید معین نے اپنے سینکڑوں حامیوں کے ہمراہ اپنی تشہیری مہم کے سلسلے میں آج جنوب حلقے کے مختلف علاقوں کا پیدل دورہ کرتے ہوئے رائے دہندوں سے ملاقات کی اور اپنے قیمتی ووٹ کو پتنگ کے حق میں استعمال کرنے کی درخواست کی۔ اس موقع پر اُنہوں نے مختلف علاقوں کے ذی اثر افراد، بزرگوں، ضعیف العمر خواتین اور نوجوانوں سے ملاقات کی اور اُن کے مسائل کو بھی جاننے کی کوشش کی اور تیقن دیا کہ اُن کے مسائل کو حل کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ بعد ازاں سید معین نے ایک انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے اور جمہوریت میں اُسی کی سنی جاتی ہے جس کے پاس سیاسی طاقت وقوت ہے۔ آج ناندیڑ شہر کئی مسائل کا شکار ہے۔ نالیوں کی غلاظت، کچرے کے انبار، راستوں پر گڑھے اور دیگر کئی بنیادی سہولیات سے محروم ہے، اس کے علاوہ عیدگاہ پر کیے گئے قبضہ کو ہٹانے کے لیے آپ لوگ مجھے صرف ایک موقع دیں، میں یقین دلا رہا ہوں کہ اس قبضہ کو ہٹاؤں گا۔ دھنے گاؤں سے مجاہد پیٹھ کو الگ کر کے ہر سال مجاہد پیٹھ کر بجٹ الگ سے نکالیں گے اور یہاں پر بھی بہترین ترقیاتی کام انجام دیئے جائیں گے۔ کیونکہ مجاہد پیٹھ ناندیڑ کا سب سے پرانا علاقہ ہے اور اس کی شان وشوکت پھر سے ایک مرتبہ لوٹائی جائے گی۔ اس موقع پر سید معین نے مخالفین پر تنقید بھی کی اور کسی کے جھانسہ میں نہ آنے کی بات کہی۔

مہاویکاس اگھاڑی کے علاوہ دیگر سیاسی جماعتوں کے
مولانا سجاد نعمانی کے تائید کردہ امیدواروں کی فہرست

Co. No.	Constituency Name	Category	District	Contesting Party	Contesting Candidate
7	Dhule City	GEN	Dhule	S P	Irshad Jhagirdar
29	Balapur	GEN	Akola	VBA	S N Khatib
34	Washim	SC	Washim	IND	Rajratna Ambedkar
38	Amravati	GEN	Amravati	ASP	Alim Patel
72	Ballarpur	GEN	Chandrapur	IND	Dr. Abhilasha Goutare
87	Nanded South	GEN	Nanded	VBA	Farooque Ahmed
101	Jalna	GEN	Jalna	IND	Abdul Hafiz Abdul Gaffar
109	Aurangabad East	GEN	Aurangabad	S P	Dr. Gaffar Quadri
114	Malegaon Central	GEN	Nashik	AIMIM	Mufti Ismail
131	Boisar	ST	Thane	BVA	Dr. Rajesh Patil
132	Nalasopara	GEN	Thane	BVA	Kshitij Thakur
133	Vasai	GEN	Thane	BVA	Hitendra Thakur
136	Bhiwandi West	GEN	Thane	S P	Riyaz Azmi
174	Kurla(SC)	SC	Mumbai (SU)	IND	Dr. Jyotsna Jadhav
249	Solapur City Central	GEN	Solapur	AIMIM	Farooq Shabdi
251	Solapur South	GEN	Solapur	PJP	Baba Mestri

مولانا سجاد نعمانی کا ناندیڑ ضلع کے مہاویکاس اگھاڑی کے
6/اُمیدواروں کی تائید کا اعلان

ممبئی:13/نومبر (ورقِ تازہ نیوز) آج 13/نومبر 2024ء کو ممبئی میں مولانا سجاد نعمانی نے ایک پریس کانفرنس میں مہاراشٹر اسمبلی الیکشن میں اُمیدواروں کی تائید کا اعلان کیا۔ انھوں نے 269/اُمیدواروں کی ایک فہرست جاری کی ہے اور عوام الناس سے ان اُمیدواروں کو کامیاب بنانے کی اپیل کی۔ مولانا سجاد نعمانی اور اُن کی ٹیم نے مہاراشٹر کے تمام 288 اسمبلی حلقوں کا سروے کیا۔ انھوں نے 269/اُمیدواروں کی ایک فہرست تیار کی اور اُنھیں ووٹ دینے کی اپیل کی۔ ناندیڑ ضلع کے 6/حلقوں کا سروے بھی کیا گیا۔ انھوں نے ناندیڑ شمال حلقہ سے عبدالستار عبدالغفور (کانگریس)، کنوٹ حلقہ سے پردیپ جادھو (این سی پی شرد پوار)، بھوکر سے تروپتی کونڈیکر (کانگریس)، لوہا سے ایکناتھ پوار (شیوسینا، اُدھو)، نائیگاؤں سے مینل کھت گاؤنکر (کانگریس)، دیگلور سے نیورتی کامبلے (کانگریس) اور مکھیڑ سے ہنمنت راؤپاٹل (کانگریس) اُمیدواروں کی تائید کا اعلان کیا۔

حلقہ جنوب کے امیدوار فاروق احمد کو مولانا سجاد نعمانی کی تائید

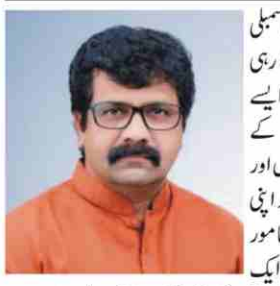

ممبئی:13/ نومبر۔(ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر اسمبلی انتخابات کے لیے 20 نومبر کو رائے دہی عمل میں ارہی ہے اور فلحال سیاسی سرگرمیاں کافی تیز ہوگئی ہیں. ایسے میں ریاست مہاراشٹر میں سیکولر جماعتوں کے امیدواروں کو کامیاب بنانے کے لیے مختلف تنظیموں اور علماء کرام کے علاوہ دیگر افراد نے اپنی محنت اور اپنی کاوشوں کو تیز کر دیا ہے۔ دریں اثناء ملک کے نامور عالم دین حضرت مولانا سجاد نعمانی صاحب نے اج ایک پریس کانفرنس منعقد کرتے ہوئے مہاراشٹر میں سیکولر طاقتوں کو مضبوط کرنے کے لیے اپنی جانب سے ان کے امیدواروں کی تائید کرنے کا اعلان کیا ہے۔ جس میں ناندیڑ حلقہ جنوب سے ونچت بہوجن اگھاڑی کے نامزد امیدوار جناب فاروق احمد کو اپنی تائید وحمایت کا اعلان کیا ہے۔ اس اعلان کے بعد فاروق احمد نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ حضرت مولانا سجاد نعمانی صاحب کے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اُنکا شکریہ ادا کیا ہے۔

اسدالدین اویسی، اکبرالدین اویسی کے ناندیڑ میں جلسے
ایم آئی ایم ناندیڑ حلقہ اسمبلی جنوب میں تیاریوں میں مصروف

ناندیڑ:13/نومبر (ورقِ تازہ نیوز) مجلس اتحادالمسلمین (ایم آئی ایم) کے چوٹی کے قائد شعلہ بیان مقرر بیرسٹر اسدالدین اویسی اور رکن لوک سبھا اور اکبرالدین اویسی رکن قانون ساز اسمبلی تلنگانہ اسٹیٹ ناندیڑ جنوب حلقہ میں مجلسی اُمیدوار سید معین کے انتخابی جلسوں اور ریالیوں میں عوام سے خطاب کریں گے۔ ناندیڑ حلقہ جنوب سے الیکشن لڑ رہے سید معین نے ہمارے نمائندے کو بتایا کہ بیرسٹر اسدالدین اویسی اور اکبرالدین اویسی کے علاوہ مجلس کے تلنگانہ اور مہاراشٹر کے قائدین بھی ناندیڑ پہونچ رہے ہیں۔ یہ قائدین مجلس کے لئے انتخابی تشہیری مہم بھی چلائیں گے۔ ریالیوں اور جلسوں سے خطاب کریں گے۔ اس بار سید معین پوری طاقت اور حکمت عملی سے ریاستی اسمبلی الیکشن لڑ رہے ہیں۔ ان کے جلسوں اور جلوسوں میں بڑی تعداد میں نوجوان اور ہمدردانِ مجلس جوق در جوق شریک ہو رہے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ مجلسی قائدین کے جلسے اور گروپ میٹنگیں 14/نومبر سے شروع ہوں گی

لرنر لائسنس اور ڈرائیورنگ لائسنس کے امتحان کی تاریخ میں تبدیلی

پربھنی:13/نومبر (ورقِ تازہ نیوز) ضلع پربھنی کے تمام عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ 20 نومبر 2024 کو اسمبلی انتخابات کے لیے ووٹنگ ہونے والی ہے، اس لیے حکومت کی طرف سے تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں سب ریجنل ٹرانسپورٹ آفس کی طرف سے 20 نومبر 2024ء کو لرنر لائسنس اور ڈرائیورنگ لائسنس کے ٹیسٹ امتحان کی تاریخ میں تبدیلی کی گئی ہے۔ لہٰذا درخواست دہندگان کو اپنی تاریخ کی تصدیق sarathi.parivahan.gov.in اس ویب سسٹم کے ذریعے کرنی چاہیے اور دی گئی تاریخ پر امتحان میں شرکت کر کے دفتر کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے۔ اس طرح کی اطلاع اشونی سوامی (سب ریجنل ٹرانسپورٹ آفس آفیسر، پربھنی) نے دی ہے۔

ضلع کے تمام عدالتوں میں 14 دسمبر کو قومی لوک عدالت کا انعقاد

ناندیڑ:13/نومبر (ورقِ تازہ نیوز) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی نئی دہلی کی ہدایات کے تحت، مہاراشٹر اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی ممبئی اور ضلع لیگل سروسز اتھارٹی ناندیڑ کی جانب سے 14 دسمبر 2024ء کو قومی لوک عدالت کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ لوک عدالت ضلع عدالت اور ضلع کے تمام تحصیل عدالتوں کے علاوہ ناندیڑ فیملی کورٹ میں بھی منعقد ہوگی۔ تمام متعلقہ فریقوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اس قومی لوک عدالت کا فائدہ اٹھائیں، اس طرح کی اپیل چیف ضلع جج اور ضلع لیگل سروسز اتھارٹی کی صدر سریکھا کوسمکر اور ضلع لیگل سروسز اتھارٹی کی سکریٹری اور جج دلجیت کور نے کی ہے۔ اس قومی لوک عدالت میں زیرالتوا قابل مصالحت فوجداری مقدمات، دیوانی مقدمات، موٹر حادثات کے دعوے، دیوانی مقدمات، اراضی حصول کے مقدمات، چیک مقدمات اور فیملی کورٹ کے قابل مصالحت مقدمات، صارف شکایت حل کرنے کے فورم، کوآپریٹو کورٹ اور ورکنگ کورٹ کے مقدمات شامل ہوں گے۔ اس کے علاوہ لوک عدالت میں درج مقدمات جیسے کہ واجب الادا پراپرٹی ٹیکس، واجب الادا بجلی کے بل، واجب الادا ٹیلیفون بل، مختلف بینکوں کے قرضوں کی وصولی کے مقدمات، واجب الادا پانی کے بل وغیرہ، مصالحت کے ذریعے حل کیے جائیں گے۔ قومی لوک عدالت میں سنائے گئے فیصلے کے خلاف اپیل نہیں کی جاسکتی۔ زیرالتوا مقدمات میں جمع شدہ کورٹ فیس کی رقم سو فیصد واپس کی جائے گی۔ تعلقات میں کشیدگی پیدا نہ ہو، اس کے پیش نظر لوک عدالت کے ذریعے آسان، تیز اور مفت انصاف فراہم کیا جاتا ہے۔ فریقین سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنے سرکاری شناختی دستاویزات کے ساتھ آئیں۔ اس لوک عدالت میں بڑی تعداد میں مقدمات میں مصالحت کے لیے تمام افراد کو تعاون کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔

دہلی یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین انتخاب کا نتیجہ 21 نومبر کو

دہلی یونیورسٹی طلبا یونین انتخاب کے نتائج اعلان کرنے کی تاریخ سامنے آ گئی ہے۔ ڈی یو طلبا یونین انتخاب کا ریزلٹ 21 نومبر کو جاری کیا جائے گا۔ یونیورسٹی افسران کے مطابق انتخاب ہونے کے تقریباً 2 ماہ بعد نتائج جاری ہوں گے، اور اس طرح سے طویل انتظار ختم ہو جائے گا۔ انتخاب 27 ستمبر کو ہوئے تھے اور نتائج اگلے دن ہی سامنے آ جاتے، لیکن کچھ وجوہات کی بنا پر ایسا نہیں ہو سکا۔ دراصل انتخاب کے وقت یونیورسٹی میں بڑے پیمانے پر پوسٹر چسپاں کیے گئے تھے۔ اس وجہ سے دہلی ہائی کورٹ نے انتخاب کے ریزلٹ پر روک لگا دی تھی۔ عدالت نے کہا تھا کہ یونیورسٹی میں لگائے گئے پوسٹر ایک ہفتہ میں صاف کیے جائیں اور جن مقامات پر پوسٹر لگائے گئے تھے وہاں پر رنگ وروغن کیا جائے۔ وقت پر صاف صفائی نہ ہونے کی وجہ سے ووٹوں کی گنتی میں تاخیر ہوئی۔ اب ایک افسر نے جانکاری دی ہے کہ سنٹرل پینل اور کالج نمائندوں دونوں کے لیے ووٹوں کی گنتی 21 نومبر کو صبح 8.30 بجے الیکشن کمیشن کی ٹیم کی موجودگی میں دہلی یونیورسٹی کانفرنس سنٹرل میں شروع ہوگی۔ دہلی یونیورسٹی نے الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں (ای وی ایم) کو اگزامنیشن ڈپارٹمنٹ کے ایک اسٹرانگ روم میں رکھا ہے، جس کی نگرانی پولیس ٹیم کی طرف سے کی جا رہی ہے۔ دہلی یونیورسٹی کے ایک افسر نے کہا کہ 21 نومبر کی ووٹ شماری کے لیے تیاریاں چل رہی ہیں۔ بیشتر صفائی کا کام پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے۔ شفافیت بنائے رکھنے کے لیے الیکشن کمیشن کی ٹیم کی موجودگی میں ای وی ایم اور بیلٹ باکس کھولے جائیں گے۔

ملازمین کو ووٹنگ کے لیے تنخواہ کے ساتھ
چھٹی یا دو سے تین گھنٹے کی رعایت دینے کی ہدایت

پربھنی:13/نومبر (ورقِ تازہ نیوز) ریاستی اسمبلی انتخابات کے تناظر میں پربھنی ضلع میں تمام اسمبلی حلقوں میں بدھ، 20 نومبر 2024ء کو ووٹنگ ہوگی۔ اس دن ووٹرز کو ووٹ دینے کا موقع فراہم کرنے کے لیے ریاستی حکومت نے ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے بدھ، 20 نومبر 2024ء کو سرکاری تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ اس اسمبلی انتخابات میں ملازمین کو ووٹنگ کا حق استعمال کرنے کے لیے، انتخابی حلقے میں ووٹر ہونے والے کارکنان/افسران/ملازمین کو چاہے وہ انتخابی علاقے سے باہر کام کر رہے ہوں، ان کو انتخابی دن پر ووٹنگ کا حق استعمال کرنے کے لیے تنخواہ کے ساتھ چھٹی دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ یہ چھٹی تمام اداروں، فیکٹریوں، دکانوں وغیرہ پر لاگو ہوگی، جیسے کہ ریاستی حکومت، مرکزی حکومت، نجی کمپنیاں، تمام تجارتی ادارے، ہوٹل، ریستوران، تھیٹر، صنعتی ادارے، آئی ٹی کمپنیاں، شاپنگ سینٹرز، مالز، ریٹیلرز وغیرہ۔ اگر کسی غیر معمولی حالت میں ملازمین، افسران یا کارکنان کو پورا دن چھٹی دینا ممکن نہ ہو، تو انتخابی علاقے میں کام کرنے والے ملازمین کو ووٹنگ کے حق کو استعمال کرنے کے لیے صرف دو سے تین گھنٹے کی رعایت دی جاسکتی ہے۔ تاہم اس کے لیے انہیں متعلقہ میونسپل کمشنر یا ضلع مجسٹریٹ کی پیشگی اجازت ضروری ہوگی۔ کسی بھی صورت میں یہ ضروری ہے کہ ملازمین کو کم از کم دو سے تین گھنٹے کی رعایت دی جائے تاکہ وہ ووٹ ڈال سکیں۔ تمام اداروں، فیکٹریوں، دکانوں وغیرہ کے مالکان/انتظامیہ سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ مذکورہ ہدایات کی تعمیل یقینی بنائیں۔ اگر کسی ووٹر کو ووٹ ڈالنے کے لیے مناسب چھٹی یا رعایت نہیں دی جاتی اور اس وجہ سے وہ ووٹ نہیں ڈال پاتا، تو اس پر مناسب کارروائی کی جائے گی۔ اس طرح کی شکایات کے ازالے کے لیے ضلع سطح پر ایک نگرانی کمیٹی قائم کی گئی ہے۔ شکایات کے حل کے لیے نودل افسران کے طور پر سرکاری محنت کے افسر ٹی۔ای۔ کراد (موبائل نمبر:7218161627) اور ضلع صنعت مرکز کے مینیجر این۔پی۔ جاولی کر (موبائل نمبر:9822733902) سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ سرکاری محنت کے افسر ٹی۔ای۔ کراد نے اس بات کی اپیل کی ہے۔

چند ٹرینیں منسوخ اور چند تاخیر سے روانہ ہوں گی

ناندیڑ:13/نومبر (ورقِ تازہ نیوز) سکندرآباد ڈویژن میں رام گنڈم۔ راگھوپورم کے درمیان مال گاڑی ٹرین پٹری سے اُتر جانے کے باعث اس کا اثر دیگر ٹرینوں کی آمدورفت پر بھی ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے کئی ٹرینیں مکمل طور پر منسوخ کی گئی ہیں، جبکہ چند ٹرینوں کو جزوی طور پر منسوخ کیا گیا ہے اور چند ٹرینوں کی روٹ میں تبدیلی کی گئی ہے اور چند ٹرینیں تاخیر سے روانہ ہوں گی۔ ناندیڑ ڈویژن سے روانہ ہونے والی ٹرینوں پر بھی اس کا اثر ہوا ہے جس کی تفصیلات درج ذیل ہے۔ 14/نومبر کو پرلی سے پورنا جانے والی ٹرین نمبر 07598، پورنا سے پرلی (07599)، نظام آباد سے ناندیڑ (07853)، ناندیڑ سے نظام آباد جانے والی ٹرین نمبر 07854 مکمل طور پر منسوخ کردی گئی ہے۔ جبکہ جزوی طور پر منسوخ کی جانے والی ٹرینوں کی تفصیلات حسب ذیل ہے۔ 13/نومبر کو دونڈ موضع سے نظام آباد جانے والی ٹرین نمبر 11409 مدکھیڑ سے نظام آباد کے درمیان اور 14 نومبر کو نظام آباد سے پنڈھرپور روانہ ہونے والی ٹرین نمبر 01413 نظام آباد۔ مدکھیڑ کے درمیان جزوی طور پر منسوخ کی گئی ہے۔

آسکر کے لیے کرن راو نے اپنی فلم 'لاپتہ لیڈیز' کی تشہیر شروع کی
نیویارک میں خصوصی تقریب کا انعقاد

نیویارک: کرن راو اپنی فلموں میں سماجی پیغام دینے کے لیے جانی جاتی ہیں۔ اسی سلسلے میں ان کی ایک اور فلم 'لاپتہ لیڈیز' ان دنوں کافی سرخیوں میں ہے۔ اس فلم کی چرچا ملک ہی نہیں بلکہ غیر ملکوں میں بھی خوب ہو رہی ہے۔ فلم کو ستمبر مہینے میں 97ویں آسکر ایوارڈس میں بین الاقوامی فیچر فلم کے لیے بھیجا گیا ہے۔ منگل سے کرن راو؟ اور ان کی پوری ٹیم نے آسکر کے لیے فلم کی تشہیر شروع کر دی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ تشہیری مہم کے لیے کرن راو؟ نے فلم کے نام میں تھوڑی تبدیلی کی ہے، اس کی جانکاری انہوں نے گزشتہ دن ایک پوسٹر جاری کر کے دی، جس میں فلم کا انگریزی نام بدل کر 'لاسٹ لیڈیز' کر دیا گیا ہے۔ اس درمیان مشہور شیف وکاس کھنہ نے 'لاپتہ لیڈیز' فلم کی کاسٹ کے لیے نیویارک میں ایک خصوصی استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا۔ اس سلسلے میں ایک انسٹاگرام پوسٹ میں اطلاع دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 'لاپتہ لیڈیز' کے آسکر کیمپیننگ ایونٹ کا انعقاد اپنے بنگلہ میں کیا۔ پوسٹ میں انہوں نے لکھا "جب دل سے دعا آتی ہے، جیت لو دنیا، یہی احساس کل ہوا جب ہم 'لاسٹ لیڈیز' (لاپتہ لیڈیز) کے آسکر کیمپیننگ ایونٹ کا انعقاد بنگلہ میں کر رہے تھے۔" وہیں وکاس کھنہ نے کرن راو؟ کے بارے میں کہا کہ "کرن، آپ ایک سچی فنکار ہیں، جو ایسی یادگار فلم بنا پائیں۔" انہوں نے عامر خان کی تعریف کرتے ہوئے انہیں نرم دل شخص کہا۔ قابل ذکر ہے کہ 'لاپتہ لیڈیز' فلم کی ہدایت کاری کی ذمہ داری کرن راو؟ نے ادا کی ہے جبکہ عامر خان نے اسے پروڈیوس کیا ہے۔ فلم میں پرتبھا رانٹا، اسپرش شریواستو اور نتانشی گوئل نے مرکزی کردار ادا کیا ہے۔ آسکر کے بارے میں بات کی جائے تو اس فلم کو 29 دیگر فلموں کے مقابلے میں منتخب کیا گیا ہے۔

ممبئی میں حضرت شیخ مصری رح کے عرس کے ساتھ
اللہ کے ولیوں کے عرس کا جمعرات سے آغاز

ممبئی، 13، نومبر (ایجنسیز) ممبئی میں حضرت شیخ مصری رح کے عرس کے ساتھ ہی اللہ کے ولیوں کے عرس کا آغاز جمعرات 14، نومبر سے ہو رہا ہے اور یہ سلسلہ دسمبر کے پہلے ہفتے تک جاری رہیگا۔ اس موقع پر بعد نماز عصر قرآن خوانی ہوگی اور شب نو بجے حسب روایت غیر طرحی مشاعرہ ہوگا۔ حضرت شیخ مصری حضرت مخدوم ماہمی اور حضرت حاجی علی کے بعد سب سے زیادہ زائرین آتے ہیں اور دینی اور روحانی مجالس میں شریک ہوتے ہیں۔ شہر اور جزیرہ نما ممبئی کے گزٹیئر کی جلد سوم صفحہ 313، پر شیخ مصری یا مصری بابا کے مقبرہ کا ذکر ہے اور تحریر ہے کہ قبر جزیرے کے شمال مشرقی حصے کی طرف نمکین زمینوں اور چاول کے کھیتوں کے درمیان ہے۔ شیخ مصری شاہراہ کے مشرق میں ایک مربع اینٹوں والی دیوار کے اندر، تقریباً 80 فٹ مربع کچے صحن کے چاروں طرف دیوار، املی، ایک سنپ اور گل موہر کے درخت سے خوشگوار سایہ دار لگے ہیں، جہاں سے ایک چھوٹی سا زینہ چھت کی طرف جاتا ہے۔ جو صوفی کی درگاہ ہے۔ شیرین جس کی چھت ٹائل کی ہوئی ہے، ایک بھاری لکڑی کے دروازے سے داخل ہوتی ہے، سبز رنگ میں پینٹ کیا گیا ہے، اور اندرونی دیواریں خانہ کعبہ اور روضہ رسول کی فریم شدہ تصویروں سے مزین ہیں، اور قرآن پاک کی آیات کے مونوگرامس سے مزین ہیں۔ حجرے کے بیچ میں مقبرہ نیچے لکڑی کے ایک ڈھابے پر ہے جس سے فانوس اور مختلف سائز کے لیمپ ان لوگوں کے ذریعہ پیش کیے گئے ہیں جن کی منتیں پھل لائے ہیں۔ لکڑی کی نیلی فریم مقبرے کی حفاظت کرتی ہے، جسے سبز سوتی کپڑے سے ڈھانپا جاتا ہے۔ جنوب مغرب میں ایک کھلا میدان ہے جس میں مٹی کے پانی کا ایک بڑا گھڑا رکھا ہے، اور مسجد جو کہ 5 ہزار روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی تھی۔ ایک میمن کی طرف سے بیٹے کی پیدائش پر شکرگزاری کے طور پر بنائی گئی ہے۔ مقبرہ کا مجاور کوئی ہے جو بہت کم آتا ہے۔ اس کی وجہ شہر سے دوری ہے، حضرت شیخ مصری کے بارے میں کچھ معلومات نہیں ہے، سوائے اس کے کہ وہ تقریباً پانچ سو سال پہلے بیرون ملک یعنی مصر سے آئے تھے۔ مرفی کے نقشے میں بھی مزار کو نشان زد کیا گیا ہے۔ خادم آستانہ احمد جی اور کاظم احمد جی نے تفصیل پیش کی ہے۔

نتائج کے بعد اجیت پوار کے بغیر کوئی حکومت مہاراشٹر میں نہیں بنے گی: نواب ملک
شیواجی، شاہو، پھولے اور امبیڈکر کے نظریات پر این سی پی کا مضبوط موقف

ممبئی: سیاست میں کوئی مستقل دوست یا دشمن نہیں ہوتا، وقت کے ساتھ سب کچھ بدل جاتا ہے۔ ۲۰۱۹ میں کس نے سوچا تھا کہ مہاراشٹر میں اس طرح سے حکومت بنے گی؟ لیکن وقت نے سب کچھ بدل دیا اور جو کبھی ناممکن سمجھا جاتا تھا، وہ ممکن ہوا۔ اب نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے سینئر رہنما اور سابق وزیر نواب ملک کا کہنا ہے کہ ۲۳ نومبر کو نتائج کے بعد اجیت پوار کے بغیر کوئی حکومت مہاراشٹر میں نہیں بنے گی۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے واضح بیان دیا کہ ان کی پارٹی کا کردار ایک اہم فیصلے کرنے والے (''کنگ میکر'') کا ہے اور حکومت بنانے کا اختیار ان کے پاس ہوگا۔ نواب ملک نے مزید کہا کہ سیاست میں ہر رہنما کو وزیر اعلیٰ بننے کی خواہش ہوتی ہے، اور یہ فطری ہے کہ سیاستدان اپنی جگہ بنانا چاہتے ہیں۔ ''ہم بھی چاہتے ہیں کہ ہماری پارٹی کا لیڈر روز یر اعلیٰ بنے، لیکن فی الحال ہماری اتنی طاقت نہیں کہ ہم اس منصب کا دعویٰ کر سکیں۔ تاہم، یہ حقیقت ہے کہ ہم کنگ میکر کا کردار ادا کرنے جا رہے ہیں اور حکومت بنانے کا فیصلہ ہم ہی کریں گے۔'' ملک نے اس بات پر زور دیا کہ ان کی پارٹی نے سیاست میں ہمیشہ مضبوط کردار ادا کیا ہے اور ان کا فیصلہ اہم ہوگا۔ نواب ملک کا کہنا ہے کہ اجیت دادا جیسی سیاسی شخصیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایک عام ایم ایل اے بھی وزیر اعلیٰ بن سکتا ہے تو اجیت پوار جیسی بڑی سیاسی قوت کو کسی بھی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ملک نے کہا کہ اجیت پوار کا مستقبل میں ایک بڑا کردار ہوگا، اور انتخابی نتائج کے بعد ہی یہ واضح ہوگا کہ مہاراشٹر میں حکومت کس طرح بنے گی۔ ایم وی اے کی جانب سے این سی پی پر بی جے پی کے ساتھ ہونے کے الزامات لگتے رہے ہیں۔ نواب ملک نے وضاحت کی کہ بی جے پی کے ساتھ ان کا تعلق صرف ایک ''سیاسی ایڈجسٹمنٹ'' ہے۔ انہوں نے کہا، ''ہم اپنی نظریاتی بنیادیں برقرار رکھے ہوئے ہیں اور ان کو کبھی بھی ترک نہیں کریں گے۔ ہم شیواجی، شاہو، پھولے اور امبیڈکر کے نظریات کے حامی ہیں اور ان کے اصولوں پر چلتے ہیں۔ ہمارے لیے سیکولرازم اور جمہوری اصول بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔'' نواب ملک نے مزید کہا کہ بی جے پی کے ساتھ ان کے تعلقات محض سیاست کی ضرورت ہیں، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ انہوں نے اپنی اصولی نظریات کو ترک کر دیا ہے۔ ''سیاسی ایڈجسٹمنٹ کی اہمیت ہمیشہ رہی ہے اور وقت کے ساتھ یہ بدلتے بھی رہے ہیں۔'' ملک نے کہا کہ عوام کو چاہیے کہ وہ تاریخ کو دیکھیں اور اس حقیقت کو سمجھیں۔ نواب ملک نے اس بات کا بھی الزام لگایا کہ کچھ لوگ ان کی ضمانت کو منسوخ کر کے انہیں دوبارہ جیل میں ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ '' کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ نواب ملک کو سیاست سے ختم کر دینا چاہیے، لیکن یہ ان لوگوں کی خام خیالی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ عوام میں ان کا بے پناہ اعتماد ہے۔ جن لوگوں نے یہ سوچا کہ نواب ملک کو سیاست سے دور کیا جا سکتا ہے، وہ بہت جلد اس بات کا اندازہ کر لیں گے کہ ان کی کوششیں ناکام ہوں گی۔'' نواب ملک نے بتایا کہ سپریم کورٹ نے انہیں ضمانت دی ہے، جس کے مطابق ہائی کورٹ کے فیصلے تک ان کی ضمانت برقرار رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے ان پر کچھ شرائط بھی عائد کی ہیں، جیسے کہ انہیں میڈیا کے ساتھ مخصوص معاملات پر گفتگو کرنے سے روکا گیا ہے۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ '' مجھے دیگر موضوعات پر بات کرنے کی اجازت ہے۔ میں ان شرائط کا احترام کر رہا ہوں اور ان کی مکمل پابندی کر رہا ہوں۔ اگر مجھے تین دن سے زیادہ کے لیے ممبئی سے باہر جانا ہو تو اجازت لینی ہوگی، اور میں اس قانون کی پابندی کر رہا ہوں۔'' نواب ملک نے کہا کہ بھارت میں مسلمانوں کو تعلیم اور اقتصادی ترقی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسلمانوں کی سماجی اور تعلیمی حالت میں بہتری لانے کے لیے حکومت کو خصوصی اقدامات کرنے چاہئیں۔ ''اگر مسلمانوں کو تعلیم اور معاشی ترقی کے مواقع فراہم کیے جائیں تو ان کی حالت بہتر ہو سکتی ہے۔'' نواب ملک نے مزید کہا کہ مسلم کمیونٹی کی ترقی کے لیے انہیں بہتر تعلیمی اور مالی مواقع فراہم کرنا ضروری ہیں۔ انہوں نے اپنی وزارت کے دوران کیے گئے مختلف اقدامات کا ذکر کیا اور کہا کہ ان فیصلوں سے مسلم کمیونٹی کو کافی فائدہ پہنچا ہے۔ نواب ملک نے کہا کہ بھارت کا آئین سب کو مساوی حقوق فراہم کرتا ہے اور ہر شہری کو اپنے مذہب کے مطابق زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی اصل طاقت اس کی مختلف ثقافتوں میں وحدت ہے۔ '' یہ ملک اس وقت تک محفوظ ہے جب تک کہ ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی سب مل کر ایک ساتھ رہتے ہیں۔ ہمارا ملک مختلف مذاہب اور ثقافتوں کی ہم آہنگی پر قائم ہے اور یہی ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔'' نواب ملک نے کہا کہ ان کی پارٹی ہمیشہ مساوات، سیکولرازم اور جمہوریت کی حمایت کرتی رہی ہے اور ان اصولوں سے وہ کبھی پیچھے نہیں ہٹے گی۔

وزن کم کیجئے / بڑھائیے

بنا ڈائٹنگ بنا دوائی صرف ناشتہ بدل کر اور نیچروپیتھی سے
مختلف بیماریوں کا علاج نیوٹریشن کے لئے مشورہ دیں گے۔
ڈاکٹر ممتاز الدین M.D.(AM)

عظیم کلینک و ویلنیس سینٹر
مال ٹیکڑی انڈر برج کے پاس بی۔کے۔ فنکشن ہال کے آگے، ناندیڑ
موبائل نمبر 9890936813

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔